علماء ومشائخ اور عاملین کیلئے نایاب تحفہ

دُعائے حزب البحر و حزب النصر
فضائل و تصرفات

از
شیخ المشائخ قطب عالم سیدنا ابو الحسن شاذلی علیہ رحمۃ اللہ الوالی

مؤلف
روحانی اسکالر حافظ سید محمد علی شاہ عفی عنہ
پرنسپل جامعہ نور القرآن و جامعہ سیدۂ کائنات

زیر اہتمام: ادارہ جامعہ نور القرآن

علماء ومشائخ اور عاملین کیلئے نایاب تحفہ

دُعائے حزبُ البحر و حزبُ النصر

فضائلِ و تصرفات

از

شیخ المشائخ قطب عالم سیدنا ابو الحسن شاذلی علیہ رحمۃ اللہ الوالی

مؤلف

روحانی اسکالر سید حافظ محمد علی شاہ عفی عنہ

پرنسپل جامعہ نور القرآن و جامعہ سیدۂ کائنات

زیرِ اہتمام: جامعہ نور القرآن جامع مسجد فیضانِ اولیاء نارتھ کراچی

مزارِ پُر انوار

حضرت سیدنا امام ابوالحسن الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ

انتساب

بحضور

پیکر صبر و رضا

سید اہل وفا ،نور دیدۂ مرتضی

شاہزادۂ بتول، جگر گوشۂ رسول

حضرت سیدنا امام حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ

اور

باوفا اعوان وانصار شہداء کرب وبلا

وبحضور

پیکر صدق وصفا

قطب الاقطاب، غواص بحر معرفت

حضرت امام ابوالحسن شاذلی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ

گر قبول افتد زہے عزو شرف

فہرست

تقریظ

فخر العلماء، فاضل ومحقق، استاذ العاملین، ماہر علم الرمل وجفر
حضرت علامہ مولانا نور احمد ریاض دامت برکاتھم العالیہ

گھریلوں پریشانیاں اور دیگر معاملات جو پریشان کن ہوتے ہیں فی زمانہ بڑھتے جارہے ہیں یقیناً مذہب سے دوری کا سبب ہیں حتیٰ کہ ایک گھر کے افراد یا کنبہ کے افراد آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں، میاں بیوں کا اختلاف، اولاد کی نافرمانبرداری، برادری کا نزاع یہاں تک کہ گھر کا ہر فرد ایک دوسرے کا دشمن دکھائی دیتا ہے۔ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لیے سفلی علوم کا سہارا لیتے ہیں، جادو وغیرہ سے باز نہیں آتے جس کی وجہ سے گھر میں سخت نحوسات طاری ہو جاتی ہیں اور اگر سحر وجادو سخت ہو تو گھر میں بے برکتی کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ انہی پریشانیوں کیوجہ سے مخلوق خدا دجل وفریب کے نمائندے نام نہاد عامل جنہیں شریعت مطرہ سے دور کا تعلق نہیں ہے ان کے فریب والے دامن میں پناہ لیتی ہے۔ العیاذ باللہ وہ پہلے ہی دین سے دور تھے ان شیاطین کے چنگل میں ایسے پھنستے ہیں جن سے دلدل کی طرح نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ غیر شرعی حرکات سے اپنی عاقبت خراب کر لیتے ہیں۔ اس قحط الرجال کے زمانہ میں لوگوں کو پریشانیوں سے نکالنے کے لیے حضرت پیر طریقت سید محمد علی شاہ صاحب نے توجہ دی قوم کا درد محسوس کرتے ہوئے قوم کو دعائے حزب البحر کا ایسا وظیفہ دیا جس سے پریشانیوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور قوم جنات وشیاطین سے پناہ ملتی ہے۔ یہ ایسا وظیفہ ہے جو ورد کرنے والے کو عظیم برکات سے نوازتا ہے۔ اللہ کریم انکی عمر میں برکت دے کہ وہ ورد عطا کیا جسے ستر ہزار سے زائد اولیاء کرام نے حرز جان بنایا، پڑھنے والے پر ستر ہزار سے زائد مؤکلات کی برکات وارد ہوتی ہے، پڑھنے والے سے شیاطین وجنات میلوں دور بھاگ جاتے ہیں۔ حزب البحر پر پہلے لوگوں نے بھی اس کے اسرار پر قلم اٹھایا جیسا کہ حضرت شاہ اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اسکی ایک عجیب شرح لکھی ہے جس سے ثابت ہے کہ اس کا ورد رکھنے والا شیاطین وشریر جنات کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت قبلہ سید محمد علی شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس سلسلہ میں بڑی تگ ودو کے بعد صحیح نسخہ قوم کو عطا فرمایا۔ ''ذٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ '' آپ نے قوم کا درد نہ صرف محسوس کیا بلکہ اپنے اداروں میں طلباء کرام کو بشمول ان کے اساتذہ کرام کو روزانہ کا ورد شروع کرنے کی تاکید کی۔ بلکہ عوام الناس کے لیے انکی مصروفیات کے پیش نظر ہفتہ وار ورد کا خاص اہتمام کیا ہے۔ آپ نے صحیح نسخہ کے حصول میں غیر ممالک کا دورہ کر کے عوام الناس کو دارین کی سعادت حاصل کرنے کا عظیم نسخہ دیا تاکہ اپنی پریشانیوں کا حل خود کریں اور اس کا ورد کر کے عظیم برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ اعلیٰ طباعت کا یہ نسخہ بہترین کاغذ پر طباعت کرا کے عوام الناس کو راہ ہدایت اور پریشانیوں کے خاتمہ سے نجات اور دارین میں سرخروئی حاصل کرنے کا راستہ دکھایا ہے۔ اللہ کریم جل جلالہ وعم نوالہ اپنے حبیب کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کے طفیل آپکی عمر میں برکت دے آپ کے وجود مسعود سے امت مصطفیٰ عَلٰى صَاحِبِهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو برکات سے نوازے۔ آمین

ایں دعا از من وجملہ جہاں۔ آمین باد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مقدمہ

حزب البحر آٹھ سو سال سے زائد معمولاتِ اولیائے کرام و صوفیائے عظام میں رہنے والی وہ عظیم دعا ہے جو بارگاہِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے شیخِ کامل، غواصِ بحرِ معرفت، شریعت و طریقت کے پیشوا شیخ ابوالحسن شاذلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی کو تحفۃً عطا ہوئی۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا۔ اللہ کی قسم! میں نے یہ حزب لفظ بہ لفظ لب ہائے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے سیکھا ہے۔

دُعائے حزب البحر کا لفظ لفظ قرآن و حدیث سے ماخوذ، علم و حکمت سے لبریز اور معرفتِ الٰہی کے انمول خزینہ سے معمور ہے، اس کے وِرد سے علوم و معارف کے گہرہائے آبدار آشکار ہوتے ہیں جیساکہ شاہ ولی اللہ رَحِمَہُ اللّٰہ کو جس وقت حزب البحر براہِ راست امام المشائخ شیخ شاذلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی کی طرف سے عطا ہوئی اور آپ نے اسے پڑھنا شروع ہی کیا تو آپ پر مختلف علوم منکشف ہونا شروع ہو گئے۔ آپ فرماتے ہیں

تلقیته منی و منی اخذته ونفسی کانت فی عطاء لمدتی

ترجمہ میں نے خود سے ملاقات کی اور خود ہی سے اسے اخذ کیا اور میرا نفس اس عطا میں میرا مددگار ہے۔

چنانچہ اس واقعہ کے بعد آپ نے حزب البحر کے اسرار ور موز اور روحانی تصرفات پر مشتمل "هَوَامِع" کے نام سے ایک کتاب تحریر فرمائی۔

حقیقت یہ ہے کہ اس دعا سے طالبین اپنے مطلوب کو پاتے ہیں، سائلین اپنی حاجت کو بر آور دیکھتے ہیں، بادشاہ ورئیس اس کے ورد سے آہنی قلعہ میں آجاتے ہیں غمزدہ اپنی حرماں نصیبی سے نجات پاتے ہیں۔ جیسا کہ احمد بن عمر بن ایوب الازمیری نے حزب البحر کی شرح "فتح العلی البر شرح حزب البحر" میں فرمایا:

"نافعا لكل عليل، دافعا لكل رذيل، وعزا لكل ذليل لم ير مثله فى الاوراد فى سرعة التاثير والاجابة فى الاقطار وهو ظاهر الاسرار، وباهر الاثار وطالع الانوار فى الليل والنهار وكاف فى البر والبحار وسيلة للسائلين وسلم للطالبين وملجاء للهاربين ونسيم للراكبين وامن للخائفين"۔

(فتح العلی البر شرح حزب البحر، مقدمة، ص ۲،۱)

یعنی بیمار کے لیے شفا بخش، کمی کو دور کرنے والی، حقیر کو عزت دینے والی، قبولیت اور جلد اثر کرنے میں اس دعا سے بڑھ کر اکنافِ عالم میں کوئی اور دعا نہ دیکھی گئی جو اسرار کو ظاہر کرنے، آثار کو روشن کرنے، شب و روز انوار و تجلیات عیاں کرنے اور خشک و تر میں کفایت کرنے والی، منگتوں کے لیے وسیلۂ ظفر، مراد طلب کرنے والوں کے لیے آسرا، بھٹکتوں کے لیے پناہ گاہ، سواروں کے لیے صبح جانفزا اور خوف زدہ لوگوں کو امن دینے والی دعا ہے۔

اسلیئے شاہ ولی اللہ رَحِمَہُ اللہ فرماتے ہیں کہ حزب البحر کو صنع اعلی (اللہ کی صنعتوں) کے مشاہدہ کے لیے بمنزلہ کوہ (عظیم پہاڑ) بنایا گیا۔

(صفحہ 302 تا 303 القول الجلی فی ذکر آثار الولی، مولف حضرت مولانا محمد عاشق پھلتی، مسلم کتابوی لاہور)

خواجہ حسن نظامی لکھتے ہیں کہ: مشائخ نامدار اور عاملانِ کامگار نے فرمایا ہے کہ دعائے حزب البحر تمام دینی و دنیاوی مہمات کے لیے مجرب ہے اگرچہ عاملِ دعا اور اس کے مقصود میں مشرق و مغرب کا فاصلہ اور دوری ہو، اسی لیے اس کو کبریتِ احمر اور اکسیرِ اعظم کہتے ہیں اور بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس دعا کی دعوت تمام دعاؤں سے افضل ہے اس لیے کہ اس جیسے دیگر اعمال میں رجعت وغیرہ کا اندیشہ ہوتا ہے اس میں نہیں ہے۔ (اعمال حزب البحر اور تعویزات، ص 73، حضرت خواجہ سید حسن نظامی دہلوی)

مشائخ فرماتے ہیں: حزب البحر کی ظاہری اور باطنی برکتیں شمار سے ماوراء ہیں اس کی ظاہری کرامت یہ ہے کہ اگر اس حزب کو لکھ کر کسی چیز پر لٹکا دیا جائے تو وہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جاتی ہے۔

''فتح العلی البر شرح حزب البحر'' میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک قافلہ ریگستان سے گزر رہا تھا کہ انہیں دور سے ایک مردار جانور نظر آیا جس کے ارد گرد وحشی پرندے منڈلا رہے تھے لیکن کسی بھی پرندہ میں اس کو کھانے کی سکت نہیں تھی۔ قافلہ والوں کو اس بات پر بڑی حیرانی ہوئی۔ انہوں نے ایک شخص کو قریب جانے کے لیے بھیجا تاکہ وہ حقیقت حال جان سکے، وہ شخص جب اس جانور کے قریب گیا تو دیکھا کہ اس کے پاس ایک تختی پڑی ہے جس پر حزب البحر لکھی ہوئی

تھی اس نے جیسے ہی وہ تختی اٹھائی اور ذرا دور گیا کہ وہ وحشی پرندے اس جانور پر اُمڈ پڑے اور اس کی بوٹیاں نوچنے لگ گئے، اس پر سب قافلہ والوں کو تعجب ہوا اور وہ اللہ جل وعلا کی حکمت اور عظمت پر غور کرنے لگ گئے۔(فتح العلی البر شرح حزب البحر، صفحہ ۷)

حزب البحر کی باطنی کرامت تو یہ ہے کہ جس دل میں یہ دعا محفوظ ہو گی اس کا دل نور معرفت سے جگمگانے لگ جائے گا اس پر خیر کے دروازے کھل جائیں گے اور کثرتِ ورد کی وجہ سے اس کی زبان پر امر حق جاری ہو جائے گا وہ صرف زبان سے الفاظ نکالے گا اور کرامت کا ظہور لوگ دیکھیں گے۔ جیسا کہ شاہ ولی اللہ رَحِمَہُ اللہ ھوامع میں فرماتے ہیں دعائے حزب البحر کا حکم بہت اعمالِ تصریفہ میں جاری ہے مگر اس کا یہ طریقہ ہے کہ اس فقرہ کو پہچانے جو اس کی حاجت کے مناسب ہو۔ (ہوامع، ص29) یعنی حزب البحر کے عامل میں وہ قوت پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ عالم سفلی یعنی زمین میں فرشتوں کی طرح تصرف کرنے لگ جاتا ہے۔

برصغیر کے اولیاء عظام اور مشائخ کرام اس دعا کو مشکلات اور پریشانی کے عالم میں اپنے مریدوں کو پڑھنے کی تلقین بھی کرتے تھے۔ مکتوبات مرزا صاحب جان جاناں میں ہے (جنہیں شاہ ولی اللہ رَحِمَہُ اللہ صاحب اپنے مکتوبات نفس ذکیہ قیم طریقہ احمدیہ داعی سنت نبویہ لکھتے ہیں) دعائے حزب البحر وظیفہ صبح وشام وختم حضرات خواجگان قدس اللہ اسرارھم ہر روز بجہت حل مشکلا ت باید خواند۔ دعائے حزب البحر صبح وشام کا وظیفہ اور حضرات خواجگان قدس اللہ

اسرار ہم کا ختم شریف مشکلات کے حل کے لیے ہر روز پڑھنا چاہیے۔

(کلمات طیبات ملفوظات مظہر جان جاناں مطبع مجتبائی دہلی ص ۷۴)بحوالہ فتاوی رضویہ جلد 30 صفحہ 367 تا 364)

دعائے حزب البحر وہ مقبول دعا ہے جس کی شرح میں بہت سے لوگوں نے قلم اٹھایا اور اس کے فضائل و کمالات اور اعمال و تصرفات کو خوب بیان فرمایا۔ چونکہ اس دعا میں وہ سب مرادیں پوشیدہ ہیں جو بندہ کے دل میں ہوتی ہیں جنہیں وہ شرمندۂ تعبیر ہوتا دیکھنا چاہتا ہے اسلیئے ہر دور کے مشائخ کرام نے نہ صرف اس دعا سے استفادہ کیا بلکہ اپنے مریدوں کو بھی اس دعا کی تعلیم دی۔ بالذات خود قطب الاقطاب، شیخ المشائخ، قبلہ اہل عاشقاں، درنایاب فی حب اللہ، تلمیذ ارشد رسول اللہ امام ابو الحسن شاذلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الوَلِی نے اپنی وفات سے کچھ دیر پہلے رات کے وقت اپنے مریدوں کو جمع کیا اور انہیں خاص چیزوں کی وصیت فرماتے ہوئے حزب البحر کی تلقین کی اور فرمایا "اِحْفَظُوْا لِاَوْلَادِکُمْ،فَاِنَّ فِیْہِ الْاِسْمَ الْاَعْظَمَ" اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ کہ اس میں اسم اعظم ہے۔

درحقیقت عطائے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے صدقے ملنے والی یہ وہ عظیم دعا ہے جس کے پڑھنے سے حالات کے ستائے ہوئے خوشحال ہو گئے، ذلت میں ڈوبے ہوؤں کو عزت کی چادر مل گئی، زندگی سے مایوس مریضوں کو شفاء مل گئی، ازدواجی زندگی کی رنجشیں ختم ہو گئیں، بے اولاد ماں باپ کو اولادِ نرینہ مل گئی، پریشاں حال لوگوں کو خوشیاں مل گئیں، مفلس و کنگال پیسے میں کھیلنے لگ

گئے، راہ سلوک کی منزلیں طے کرنے والوں کو مرشد کامل مل گیا، الغرض جس بھی مصیبت زدہ نے اس کی تلاوت کی اس پر الطاف شہانہ کی بے بہا بارشیں ہوئیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰه ! یہ خاکسار بھی دعائے حزب البحر کی برکتیں اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے اور مشائخ عظام کے نقوش کو خضر راہ بناتے ہوئے دعائے حزب البحر کو ہر حرماں نصیب کی دہلیز پر پہنچانے کی کوشش میں ہے۔ اس سلسلہ کی پہلی کڑی میری دوسری کتاب **"دعائے حزب البحر"** کے نام سے شائع ہوئی جسے اللہ کے فضل و کرم سے بہت پزیرائی ملی۔

لیکن ضرورت تھی کہ اس کتاب کو مزید اعمال و تصرفات اور فضائل کے ساتھ مزین کر کے منصہ شہود پر لایا جائے تاکہ ہر ایک اپنی تشنگی کا سامان پاسکے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰه بسیار کوشش کے بعد از سر نو **حزب البحر فضائل و تصرفات** کے نام سے کتاب مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

اس کتاب میں آپ کو دعائے حزب البحر کے فضائل، اعمال، تصرفات اور خاص خاص مجربات کے پھول ملیں گے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور تمام معاونین کو "خصوصی طور پر مفتی زاہد فاروقی صاحب کو جنہوں نے اس کتاب کو مرتب کرنے میں میری بہت زیادہ مدد کی اور اس کام میں میرے معاون رہے" دارین کی سعادت عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ النبی الامین

صلی اللہ علیہ وعلی ازواجہ و آلہ واصحابہ واولیائہ اجمعین

ابو بدر الدجی سید محمد علی شاہ

مختصر حالات صاحبِ حزب البحر

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی عَلَیۡهِ رَحۡمَةُ اللّٰهِ الۡوَلِی صاحب حزب البحر جن کے مقدس حالات وسلسلہ میں بعض باتیں نہایت ہی عجیب وغریب ہیں۔ یہ بزرگ حسنی سادات یعنی امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی اولاد میں سے ہیں۔ ان کے آباء واجداد کا مولد ومنشا مغرب اقصی (مراکش) ہے مگر حضرت سید مغرب سے نکل کر تونس میں قیام پذیر ہوئے اور علم وفضل میں عرفانی دولت یہیں پائی۔ حضرت عبدالسلام بن مشیش انکے مرشد ہیں اور حضرت موصوف کا طریقہ تمام طریقوں سے علیحدہ ہے کہ حضرت جابر جعفی سے ملتا ہے اور وہ حضرت سیدنا امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی طرف منسوب ہیں۔ ثقہ لوگوں نے نقل کیا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے اس حالت میں اپنے یاروں سے فرمایا کہ غیب سے اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں ہم حج کریں جہاز تلاش کرو، یاروں نے ہر چند تلاش کیا کہیں نہ ملا مگر ایک جہاز بوڑھے نصرانی کا ملا۔ اس پر سوار ہوگئے۔ جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارت سے آگے نکل گئے تو ہوا مخالف چلنے لگی۔ ایک جمعہ قاہرہ کے نزدیک اس طور پر کہ قاہرہ کے پہاڑ نظر آتے تھے، توقف ہوا، جو لوگ منکر تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ ہمیں حج کا حکم ہوا ہے اور وقت آگیا ہے اور ہم یہیں پڑے ہیں جبکہ ہوا مخالف چل رہی ہے۔ اس سبب شیخ کو رنج ہوا لیکن قوت بردباری سے اسے پی گئے۔ اتفاقاً شیخ قیلولہ میں تھے کہ اس دعا کا الہام ہوا جب بیدار ہوئے اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور اس جہاز کے ناخدا کو بلا کر فرمایا کہ علی برکت اللہ لنگر اٹھا دو اس نے کہا اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا ہمارے سامنے آئے اور ہمیں

قاہرہ میں پہنچادے۔ شیخ نے فرمایا دل میں وسوسہ نہ لااور جو ہم کہتے ہیں اسے عمل میں لا، اور خدا کی عجیب صنعت دیکھ۔ لنگر کا اٹھانا تھااور موافق ہوا کا چلنااور اس زور سے ہواموافق چلتی تھی کہ میخ سے جو رسے باندھے تھے وہ کھول نہ سکے اسے کاٹ ڈالااور نہایت جلد خیر وعافیت اور آسانی وسلامتی سے مقصد مبارک کو پہنچ گئے۔ بوڑھے نصرانی کے لڑکے مسلمان ہوگئے اور وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا۔ رات کو خواب میں دیکھتا ہے کہ شیخ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت کو جاتے ہیں اور اس کے فرزند بھی شیخ کے ہمراہ بہشت کو جاتے ہیں۔اس نے چاہا کہ یہ بھی اپنے فرزند کے ساتھ جائے، ملائکہ نے جھڑک دیا توان کے دین کا نہیں، ان کے ساتھ تجھے کیا۔ صبح کے وقت اللہ نے اس کو ہدایت دی، کلمۂ اسلام پڑھا، مسلمان ہو گیااور رفتہ رفتہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیااور اس اطراف کے لوگ اس سے تقرب طلب کرتے تھے۔

(ہوامع، شاہ ولی اللہ، ص18تا19)

حج سے فارغ ہو کر ایک مدت تک تونس میں رہے۔ وہاں سے اخراج پر مجبور ہوئے اور مصر میں جلوہ افروز ہوئے، مصر میں حضرت سیدی کے معتقدین اور خلفاء نے اس کا ورد شروع کیا۔ حضرت ابی العباس مرسی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ القَوِی آپ کے اجل خلفا میں سے ایک ہیں۔آپ بھی اس حزب کو بعد نمازِ صبح اور بعد نمازِ عصر پڑھا کرتے تھے۔ ہندوستان میں وہ زمانہ قطب الاقطاب و بابا صاحب قدس اسراہم کا تھا۔ ۵۵۱ھ میں پیدا ہوئے اور ۶۵۶ھ میں وصال فرمایا۔

رَحمَۃُ اللّٰہِ تعالیٰ علیہ

اسناد حزب البحر

راقم الحروف سید محمد علی شاہ کو حزب البحر کی اجازت دی علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ انہیں اجازت دی علامہ ابو البرکات سید احمد قادری رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ انہیں اجازت دی امام احمد رضا خان بریلوی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ انہیں اجازت دی، شاہ ابو الحسن احمد نوری رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ انہیں اجازت دی شاہ آل رسول مارہروی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ انہیں اجازت دی شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ انہیں اجازت دی شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ شاہ ولی اللہ رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں مجھ کو بالمشافہ اپنی زبان سے حزب البحر کی اجازت دی ہمارے شیخ ابو طاہر محمد بن ابراہیم کردی مدنی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے ☜ فرمایا میں نے پڑھی ہے حزب البحر شیخ احمد نخلی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ انہوں نے مجھ کو اجازت دی روایت اور اجازت کی رو سے جو ان کو شیخ عیسی مغربی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ نے دی تھی ☜ ان شیخ عیسی مغربی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ کو اجازت اور روایت ہے ابو الصلاح علی بن عبد الواحد الانصاری رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو ابو الیاس احمد مقری رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو اپنے چچا سعید بن احمد مقری رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن عبد الجلیل تیسی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو اپنے باپ سے ان کو ابو الفضل محمد بن احمد بن محمد بن مرزوق حفید رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو ابو طبیب بن غلوان تنولیسی

رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو ابوالحسن محمد بن محمد احمد بطرنی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو اپنے باپ سے ابوالغرایم قاضی بن سلطان خادم شیخ ابوالحسن شاذلی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے اور ایضاً شیخ ابوالحسن علی بن عبد اللہ بن عبد الجبار شاذلی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ اور ایضاً شیخ احمد تجلی کو حاصل ہوئی شیخ محمد باہلی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو شیخ سالم سنہوری رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو نجم غیطی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو شیخ الاسلام زکریا رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو عبد الرحیم بن فرات رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو تاج عبد الوہاب بن علی سکی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو شیخ ابن عطاء سکندری رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو امام شیخ احمد بن عمر مرسی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے ☜ ان کو شیخ ابوالحسن شاذلی رَحۡمَۃُاللّٰہِ تعالیٰ علیہ سے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو ان کے طفیل نفع دے۔ آمین

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وسَلَّم

ہر اسلامی ماہ کی پہلی جمعرات بعد نماز ظہر امت مسلمہ کے عروج اور پریشانیوں کے حل کے لیے جامعہ نور القرآن کے اساتذہ اور طلباء اجتماعی طور پر سمندر میں دعائے حزب البحر کا 360 بار ورد کرتے ہیں آپ کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔

شیخ کے ارشادات

دعائے حزب البحر کے فضائل سے پہلے شیخ ابو الحسن شاذلی رَحمۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیہ کے وہ ارشادات پیش خدمت ہیں جو آپ اپنے مریدوں سے فرمایا کرتے تھے۔

اس تحریر کو عارف باللہ سیدی شیخ احمد زروق نے حزب البحر کی شرح میں ذکر کیا ہے اور اسی طرح علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیہ نے ''سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین'' میں، مصطفی الکمالی نے ''جنۃ النصر فی خواص حزب البحر'' میں اور ابن عیاد رَحمۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیہ نے ''کتاب المفاخر العلیۃ فی المآثر الشاذلیۃ'' میں بیان کیا ہے۔

اس تحریر کو ذکر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جو کوئی اپنے مقصد و مراد میں کامرانی چاہتا ہے پہلے اَحکامِ شَرع کو اپنائے اور ان دعاؤں کو پڑھے جو قرآن و حدیث میں بیان کی گئی ہیں پھر ان اوراد و وظائف کا ورد کرے جو بزرگان دین سے مروی ہیں جیسا کہ شیخ ابو العباس البونی نے اپنی کتاب ''قبس الاھتداء'' میں اس بات کا اشارہ کیا ہے۔

اول

جب حزب البحر کو اس کی ہلاکت سے بچتے ہوئے صرف سلامتی کے لئے استعمال کرنا چاہے تو اس کو شروع کرنے سے پہلے یہ پڑھ، کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ یہ ڈوبنے سے بچاؤ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَ مُرۡسٰٮهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۱﴾ (پ۱۲، ھود)

ترجمہ اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، بیشک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهٖ ۖ وَالۡاَرۡضُ جَمِيۡعًا قَبۡضَتُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِيّٰتٌۢ بِيَمِيۡنِهٖ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۷﴾ (پ۲۴، الزمر)

ترجمہ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے اور انکے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

دوم

جب تنگی سے فراخی کی طرف نکلنا چاہے تو وہ کچھ بجالائے جس کی شیخ اپنے ساتھیوں کو تعلیم دیتے تھے۔

يَاوَاسِعُ !يَاعَلِيۡمُ !يَاذَاالۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ !اَنۡتَ رَبِّيۡ وَعِلۡمُكَ حَسۡبِيۡ اِنۡ تَمۡسَسۡنِيۡ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا اَنۡتَ وَ اِنۡ تُرِدۡنِيۡ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِكَ تُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡ عِبَادِكَ وَاَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ۔

ترجمہ اے وُسعت والے !اے علم والے !اے بڑے فضل والے !تو میرا پروردگار ہے اور تیرا علم مجھے کافی ہے، اگر تو مجھے تکلیف پہنچائے تو کوئی اسے دور کرنے والا نہیں سوائے تیرے اور اگر تو میرے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو تیرے فضل کو کوئی پھیرنے والا نہیں، تو اسے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے پہنچائے اور تو بخشنے

والا مہربان ہے۔

پہلے لازمی طور پر استغفار کر کہ حدیث میں آیا ہے جو اس کو لازمی اپنائے اللہ اس کا ہر غم دور اور ہر تنگی میں کوئی راہ نکال دیتا ہے اور جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہ ہو رزق دیتا ہے اور ازالہ تکلیف کی وہ دعا استعمال کر جو بخاری شریف میں مروی ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔

سنن ابی داود میں حضرت ابو امامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے غم والم اور قرض کا شکوہ کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے یہ دعا تعلیم فرمائی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ الٰہی میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں فکر و غم سے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں عاجزی و سستی سے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بزدلی و بخل سے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبے اور لوگوں کے دباؤ سے۔

اور فرمایا اسے صبح اور مغرب کے بعد پڑھا کر۔

سوم

اگر تو دشمنوں پر مدد حاصل کرنا چاہے تو اس عمل کے ذریعے حاصل کر جو شیخ اپنے ساتھیوں کو سکھایا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاكْفِنَا شُرُوْرَهُمْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

ترجمہ: اللہ پر ایمان والے بھروسا رکھیں، الٰہی! ان کی غلط تدبیر انہی پر الٹا دے اور ان کی برائیوں میں ہماری کفایت فرما، مجھے اللہ کافی ہے، اللہ نے دعا کرنے والے کی سن لی، اللہ کے علاوہ کوئی کنارہ نہیں، ہمیں اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز۔

فرمایا ہر نماز کے بعد سات بار اس کا ورد کرے اس سے پہلے وہ دعا بھی کہہ لے جو خوف کے وقت نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

چہارم

جب ظالم سے بچنا چاہے تو اس کے پاس جاتے وقت اس طرح عمل کر جیسے قرآن مجید میں ارشاد ہوا:

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

بِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ (پ۲۴، المؤمن) ترجمہ کنزالایمان اور موسیٰ نے کہا میں تمہارے اور اپنے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر متکبر سے کہ حساب کے دن پر یقین نہیں لاتا۔

اور جو حاکم سے ڈرے وہ اس سے پہلے وہ دعا پڑھے جو حدیث میں آتی ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّھِمْ، جَلَّ ثَنَآؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

ترجمہ اللہ اپنی تمام مخلوق سے بڑا ہے، جس سے میں ڈرتا ہوں اللہ اس پر غالب تر اور محفوظ تر ہے۔ میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی اور سچا معبود نہیں، آسمان کو زمین پر اپنے حکم کے بغیر گرنے سے روکنے والا ہے، تیرے فلاں بندے اس کے لشکر اس کے پیروکاروں اور اس کے ساتھیوں کے شر سے خواہ انسان ہوں یا جن الٰہی ان کے شر سے تو میری پناہ ہو جا۔ تیری تعریف بلند تر اور تیری پناہ غالب ہے اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

یہ دعائیں تین بار پڑھے جیسا کہ طبرانی وغیرہ نے روایت کیا ہے۔

پنجم

شیخ نے فرمایا جب تو چاہے کہ تیرا دل ٹیڑھا نہ ہو تجھے غم والم سے سابقہ نہ

پڑے اور تجھ پر کوئی گناہ نہ رہے تو کثرت سے پڑھ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ. لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اضافہ کرلے۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ششم حزب البحر والحفیظۃ

دونوں کو حُصُولِ فائدہ اور دفع ضرر کے لئے بنایا گیا ہے۔ حزب البحر کی طرح حفیظۃ الشاذلیۃ میں بھی وہی تصرفات ہیں جو حزب البحر میں ہیں۔ ابن عیاد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: وھی مثل حزب البحر تقرأ للجلب والدفع (المفاخر العلیۃ فی المآثر الشاذلیۃ، ص ۲۳۴) دونوں میں سے جس کو چاہیں جلب نفع اور دفع ضر کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

الحفیظۃ الشاذلیۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُھَیْمِنِ الْعَزِیْزِ الْقَادِرِ اَجْمَلَ کُلَّ شَیْءٍ وَھُوَ نَاصِرِیْ ق ج ن ص اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَاھْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿الٓمّٓ﴾ ﴿طٰسٓ﴾ ﴿حٰمٓ عٓسٓقٓ﴾

﴿ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴾ اَسْئَلُكَ بِهَا وَبِالْاٰيَاتِ وَبِالْاَسْمَآءِ كُلِّهَا وَبِالْاَعْظَمِ مِنْهَا اَنْ تَجْعَلَ اللَّامَ طَوْعَ يَدِىْ وَالْاَلِفَ اَلْحَاكِمَ عَلَيَّ وَالنُّقْطَةَ وُصْلَةً مِّنْكَ اِلَيَّ اَحُوْنُ قَافٍ اٰدُمَّ حٰمٓ هَاءُ اٰمِيْنُ اَلْحُكْمُ حُكْمُكَ وَالْاَمْرُ اَمْرُكَ وَالسِّرُّ سِرُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَاَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿طٰهٰ﴾ ﴿يٰسٓ﴾ ﴿نٓ﴾ ﴿قٓ﴾ ﴿صٓ﴾ ﴿طٰسٓ﴾ ﴿طٰسٓمّٓ﴾ ﴿الٓمّٓ﴾ ﴿الٓمّٓصٓ﴾ ﴿الٓرٰ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝٢٠ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝٢١ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝٢٢ ﴾ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ہفتم

مشائخ نے خوشحالی طلب کرنے کے کئی طریقے اور اذکار بیان کئے ہیں، ایک یہ کہ صبح صادق اور نماز فجر کے درمیان ایک بار پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ، وَسُبْحَانَ مَنْ يَّمُنُّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ،

سُبْحَانَ مَنْ یُّجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا یُبْرَأُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِلَّا اِلَیْهِ، سُبْحَانَ مِنَ التَّسْبِیْحِ مِنَّةٌ مِّنْهُ عَلٰی مَنِ اعْتَمَدَ عَلَیْهِ، سُبْحَانَ مَنْ یُّسَبِّحُ کُلُّ شَیْءٍ بِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، یَا مَنْ یُّسَبِّحُ لَهُ الْجَمِیْعُ تَدَارَکْنِیْ بِعَفْوِكَ فَاِنِّیْ جَزُوْعٌ۔

پھر اللہ سے سو بار استغفار کرے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (100 بار)

پس 40 دن کے اندر اندر دولت دنیا اس کے قدموں میں ہو گی۔ یہ مجرب ہے۔

دعائے سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مخلوق سے بے نیازی کا راز

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاكَ، وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰی لَا اَرْجُوَ اَحَدًا غَیْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِیْ وَقَصُرَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَیْهِ رَغْبَتِیْ، وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْاَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ بِهٖ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

دعائے حزب البحر کے فضائل

☜ صاحب حزب البحر حضرت سیدنا امام ابو الحسن شاذلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الوَلِی فرماتے ہیں دعائے حزب البحر میں ایک ایسا اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ پانی پر چلا جاسکتا ہے، ہوا میں اڑا جاسکتا ہے، اس اسم کو اگر کسی کاغذ پر لکھ کر پانی میں ڈالا جائے تو پانی خشک ہو جائے، زمین کی مسافتیں طے ہو جائیں۔ آپ سے عرض کی گئی اگر کوئی اس کو پوری توجہ سے پڑھے تو کیا وہ اس مقام تک پہنچ سکتا ہے یا اسے کوئی مقام مل سکتا ہے؟ تو آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا اے بیٹے! اگر کوئی بیمار شخص کسی دوافروش کے پاس جائے اور اس سے ساری دوائیاں لے کر پی لے تو کیا اسے کوئی افاقہ ملے گا؟ اسی طرح یہ اسماء اپنا راز اسی شخص پر کھولتے ہیں جو ان اسماء کی حقیقت سے واقف ہو۔

☜ بعض اکابر نے فرمایا کہ اس حزب البحر میں وہ اسم اعظم پوشیدہ ہے جو تمام سربستہ رازوں کا جامع اسم ہے۔ اس لیے امام ابو الحسن شاذلی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا اگر حزب البحر کو بغداد میں پڑھا جاتا تو وہ کبھی تاراج نہ ہوتا۔ یہ تمام ضرورتوں سے کفایت کرنے والا اور بیمار دلوں کو شفا دینے والا اور مطلوب و مقصود تک پہنچانے والا حزب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے جس مکان میں پڑھا جائے وہ مکان تمام قسم کے حادثات اور ناگہانی آفتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☜ بعض اکابر نے فرمایا کہ یہ بلند مرتبہ حزب روشن چمکدار چراغ ہے جو عظیم المرتبت سربستہ رازوں کو عیاں کرتا ہے اور باطنی علوم کو کھول کر بیان کرتا ہے

اسی حزب سے عارفوں کو تصرفات حاصل ہوتے ہیں، اسکے ذکر میں **اھل اللہ** کے لیے محیر العقول بھید موجود ہیں اور وہ خفتہ راز (یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ) میں پوشیدہ ہے اور اہل حقیقت کے لیے وہ راز (یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ) میں پنہاں ہیں۔

☜ بعض علمانے تو فتوی دیا ہے کہ جو شخص اس کو عمدہ ادائیگی سے پڑھتا ہو اور وہ بحری یا بری سفر میں ہو اور دشمنوں کا سامنا ہو جائے اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچے اور وہ شخص حزب البحر نہ پڑھے تو اس پر مسلمانوں کے تلف شدہ مال کا تاوان واجب ہے کیونکہ یہ مجربات میں سے ہے کہ اس حزب کو شرائط کے ساتھ پڑھنے سے مشکلیں دور اور خوف زدہ کو امان ملتی ہے۔

☜ غور کر یہ حزب ان نورانی رازوں اور زبانی فرشتوں کی دعاؤں میں سے ہے جس کو پڑھنے والا اللہ جل مجدہ سے جو سوال کرتا ہے اللہ اس کو عطا فرماتا ہے۔

☜ یہ حزب خائفین اور عارفین کے لیے جنت ہے، یہ کاٹ دار تلوار ہے، تمام خوبیوں کا حامل راز ہے اور وہ مجرب تریاق ہے کہ جس کو پڑھنے والا موذی سانپ اور بچھو جیسے جانور سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☜ یہ وہ عظیم حجاب ہے جس میں ایک ناقابل بیان راز پوشیدہ ہے اسی لیے شیخ عارف باللہ، شیخ کامل حضرت علامہ علی بن حسام الدین رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه نے فرمایا جب تجھے زمانہ کا خوف ہو یا کوئی حاجت در پیش ہو تو عصر کی نماز کے بعد حزب البحر کو چار بار پڑھ تو تجھے تیری مراد مل جائے گی اور تمام مشکلات سے

کفایت ہو جائے گی۔

☜ بعض نے فرمایا کہ حزب البحر کو تو پڑھ اور پھر عجائبات کا نظارہ کر۔ تو دیکھے گا کہ اس کے پڑھنے سے تیرے لیے اسباب کا حصول آسان ہو جائے گا اور معاملات درست ہو جائیں گے۔ تو دیکھے گا کہ سمندر سر تسلیم خم کئے حاضر ہو جائے گا، ہوا نرم و گداز ہو جائے گی، لطف و عنایت تیرے قرب میں بس جائے گا اور وقت دوڑتا ہوا تیری طرف آ جائے گا۔

☜ فتح العلی البر شرح حزب البحر میں ہے: "اہل بصائر اس حزب کو اپنے اکابر سے سلسلہ بہ سلسلہ لیتے رہے ہیں۔ جو اس حزب پر دوام اختیار کرے گا اللہ جل مجدہ اس کے دل کو ولایت کے نور سے منور کر دے گا، ہدایت کے آثار سے اس کے سینے کو روشن کر دے گا، خیر کے دروازے اس پر آسان کر دے گا، اطاعت پر مداومت بخشے گا اور اس کے فکر و خیال کو پاکیزگی عطا کرے گا۔ صاحب شرح فرماتے ہیں میں نے ایسا نہیں دیکھا کہ جس نے اس حزب کو یاد کیا ہو اور اس پر ظاہری خیرات نہ آئی ہو"۔

☜ پس جو شخص اپنی دلی حاجت پوری کرنا چاہتا ہو اسے چاہیے کہ پہلے سات بار سورہ فاتحہ اور سورہ قریش 21 بار پڑھے اور پھر حزب البحر تین بار پوری توجہ اور انہماک سے پڑھے اور پڑھتے وقت اپنی ضرورت کے پورا ہونے کی نیت بھی کرے تو اس کی وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

☜ جو شخص حزب البحر کو ہر روز سورج کے طلوع ہوتے وقت پڑھے تو اللہ تعالیٰ

اس کی دعا قبول کرے گا، اس کی مصیبت دور کرے گا، لوگوں میں اس کی شان کو بڑھائے گا ، توحید کے ساتھ اس کے سینے کو کھولے گا، اس کے معاملات میں آسانی پیدا کرے گا، اس کی تنگدستی کو فراخدستی میں بدل دے گا انسان اور جنات کے شر سے اس کی کفایت کرے گا، شب و روز اترنے والے حادثات سے امن دے گا، جو بھی اسے دیکھے گا اس سے محبت کرنے لگے گا اس سے مرعوب ہو جائے گا، اس کی بات ماننے لگ جائے گا اور اپنی مراد کو اس کی خواہش کے لیے چھوڑ دے گا۔

☜ جو کوئی اس دعا کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھے اللہ اسے مخلوق سے بے نیاز کر دے گا، زمانے کے حادثات سے اس کی حفاظت کرے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے ملنے کا اسے گمان بھی نہیں ہو گا۔

☜ جو اس حزب کو جمعہ کے دن کی پہلی ساعت یعنی سورج طلوع ہوتے وقت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دے گا۔

☜ جس چیز پر اس حزب کو لکھا جائے گا وہ اللہ کی مدد سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گی۔

☜ جو اس حزب کو ہمیشہ پڑھے گا وہ کبھی ڈوب کر، جل کر نہیں مرے گا۔

☜ دورانِ بحری سفر اگر ہوا رک جائے اور اس وقت اس دعا کو پڑھا جائے تو اللہ کے حکم سے امن دینے والی پاکیزہ ہوائیں چلنا شروع ہو جائیں گی۔

☜ جو اس حزب کو لکھ کر فصیل شہر یا گھر کی دیوار پر لٹکا دے تو اس شہر اور گھر کو

اللہ تعالیٰ تمام قسم کے حادثات اور بلیات سے محفوظ کر دیتا ہے اور رات و دن اترنے والے اندوہناک آسیبوں کے شر سے حفاظت فرماتا ہے۔

☜ اگر کوئی غلام یا پابند سلاسل قیدی اس حزب کو پابندی سے پڑھے تو وہ غلامی اور اسیری سے آزاد ہو جائے اور مقدمات میں پھنسا شخص باقاعدگی سے پڑھے تو نجات پائے۔

☜ جو شخص عزت کا طلبگار ہو اور لوگوں کے دلوں میں قرب حاصل کرنا چاہتا ہو یا کسی مخصوص شخص کی نگاہوں میں محبوب بننا چاہتا ہو یا مخلوق کی نگاہوں میں عزیز ہونا چاہتا ہو تو وہ اس حزب کے تیسرے اشارہ پر رک کر یَاعَزِیْزُ 70 بار پڑھ کر عَزِّنِیْ یَاعَزِیْزُ فِیْ قَلْبِ فلاں بن فلاں (اپنے مطلوب کا اور اس کی والدہ کا نام لے) یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ۔ اور مخلوق کے لیے یوں پڑھے یَاعَزِیْزُ 70 بار پڑھ کر عَزِّنِیْ یَاعَزِیْزُ فِیْ قُلُوْبِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا یَامَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ کہے۔

☜ جو اس حزب کو پوری توجہ اور پاکیزگی کے ساتھ لکھ کر پاک کپڑے میں اس وقت رکھے جب مریخ اپنے شرف میں ہو یا منگل کے دن کی پہلی ساعت یعنی سورج کے طلوع ہونے کے وقت جب کہ چاند اپنی چاندنی میں چمک رہا ہو یعنی چودھویں کا ہو اور اسے اپنے پاس رکھے تو وہ اللہ رب العزت کے عجائبات کا مشاہدہ کرے گا اور دشمنوں کے لیے رکھے تو دشمنوں کی زبانیں اس کے ذکر سے کوتاہ ہو جائیں گی اور وہ ہر شخص پر غلبہ پائے گا۔

☜ جو اس حزب کو ہفتہ کے دن کی پہلی ساعت میں پیتل کے برتن میں لکھے اور اس پر پوری توجہ اور دل کی حضوری کے ساتھ 45 بار اس حزب کو پڑھے اور ظالم کی ہلاکت کی دعا کرے تو اسی وقت اللہ تعالیٰ ظالم شخص کو اٹھا لے گا۔

☜ جو اس حزب کو شرف مریخ میں عَلَم (جھنڈے) پر لکھے اور اسے اپنے پاس رکھ کر اس حزب کو پڑھتا ہوا جنگ میں جائے تو اللہ تعالیٰ اس حزب میں پوشیدہ اسم اعظم کی برکت سے اس شخص کو تمام دشمنوں پر غلبہ عطا فرمائے گا اگرچہ وہ اکیلا ہی کیوں نہ ہو۔

☜ جو شخص جمعہ کے دن کی پہلی ساعت میں اس حزب کو کسی پاک کپڑے میں حسن حال اور باطنی انہماک کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام حرکات میں اس کی حفاظت فرمائے گا، حادثات سے محفوظ رکھے گا اور ہر شریر کے شر کفایت کرے گا۔

☜ اگر کوئی بادشاہ اسے ضرر پہنچانا چاہے یا کسی ایسی جگہ جا پڑے جہاں درندے بہت ہوں سات دفعہ اس حزب البحر کو پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیر لے۔

☜ جو کسی کام میں عاجز ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام کے پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے۔

☜ اس دعا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر ستّر ہزار ملائکہ کی برکتیں ظاہر ہوتیں ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی اس دعا کی برکتیں عطا فرمائے۔

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلّم

اشاراتِ حزب البحر

ابن عیاد رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ "المفاخر العلیہ فی المآثر الشاذلیہ" میں فرماتے ہیں کہ: حزب البحر کے تصرفات نیت اور ارادے کے ساتھ ہوتے ہیں۔

چنانچہ حزب البحر میں کل تیرہ مقامات ہیں جہاں مقاصد کے حصول کے لیے یا کسی مشکل سے چھٹکارا پانے کے لیے اپنے مقصد کی طرف توجہ کی جاتی ہے جیسا کہ جنۃ النصر میں صفحہ نمبر 19 پر مصطفی الکمالی فرماتے ہیں: "ان فی ھذاالحزب الشریف ثلث عشرۃ اشارۃ وھی محل طلب کل مراد" بیشک اس حزب میں تیرہ اشارے ہیں جو کہ ہر مراد کے طلب کا محل ہے. یعنی جس جگہ اپنے مقصد کے مطابق ارادہ اور نیت کی جاتی ہے۔

قارئین کی آسانی کے لیے الگ سے حزب البحر کے اشارات دیئے جاتے ہیں تاکہ جب وہ ان مقامات پر پہنچیں تو حزب البحر پڑھنے کی غرض اور مقصد کو پیش نظر رکھ سکیں اور ان مقامات پر پہنچ کر خوب دعا مانگیں۔

(اشارہ نمبر 1) وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ

(ھٰذَا الْبَحْرَ کی جگہ اپنے مقصد کا نام لیجئے)

(اشارہ نمبر 2) وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ

(ہر جائز کام جو اللہ کی رضا کے لیے ہو)

(اشارہ نمبر 3) وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ

(ہر چیز جو میرے لیے بہتر ہو)

(اشارہ نمبر 4) ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾

کاف ھا یا عین صاد (اس کلمہ کو تین بار لکھا اس لئے کہ یہ تین بار پڑھا جاتا ہے پہلی مرتبہ پڑھتے ہوئے ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی اُنگلیاں بند کرے اس طرح کہ پہلے حرف کے ساتھ سب سے چھوٹی والی اُنگلی، دوسرے حرف کے ساتھ چھوٹی سے برابر والی اُنگلی، تیسرے حرف کے ساتھ درمیان اُنگلی، چوتھے کے ساتھ انگشت شہادت پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کھیعص کے ساتھ اسی ترتیب سے کھولدے۔ پھر تیسرے کھیعص کے ساتھ بند کرے ۔

(حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو آپ ان الفاظ سے دعا کرتے تھے: ''يَا كٓهٰيٰعٓصٓ! يَا نُوْرَ النُّوْرِ! يَا قُدُّوْسُ! يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِيْنَ! يَا حَيُّ! يَا اللهُ! يَا رَحْمٰنُ! يَا رَحِيْمُ! اِغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحِلُّ النِّقَمَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمِ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الْقِسَمَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ

الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَزِيْدُ الْاَعْدَاءَ ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِيْ تُمْسِكُ غَيْثَ السَّمَاءِ ، وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَاءَ ۔ " (جامع الاحادیث لجلال الدین السیوطی. مسند علی بن ابی طالب. ج 30. ص 98)

(اشارہ نمبر 5) اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا

(یہاں کام میں آسانی اور سہولت کے لیے خوب دعا کیجئے)

(اشارہ نمبر 6) ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾

حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حوامیم قرآن کا دیباج ہے۔ سمرہ بن جندب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا حوامیم جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ الخلیل بن مرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا حوامیم سات ہیں اور دوزخ کے دروازے بھی سات ہیں اور دوزخ کے ہر دروازے پر ایک حم کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا: " اے باری تعالی اس شخص کو دوزخ میں مت ڈال جس نے مجھ پر ایمان لایا اور میری تلاوت کی"۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر درخت کے پھل ہوتے ہیں اور قرآن کے پھل حم والی سورتیں ہیں پس جو چاہتا ہے کہ جنت کے باغوں میں سیر کرے اسے چاہیے کہ وہ حوامیم کو پڑھے۔ یہ ساتوں حم حفاظت کے لیے بہترین قلعہ ہے اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے حم پر دائیں طرف پھونکیں دوسرے پر بائیں طرف پھونکیں، تیسرے پر آگے کی طرف پھونکیں، چوتھے پر پیچھے کی طرف پھونکیں، پانچویں پر اوپر کی جانب، چھٹے پر نیچے کی جانب پھونکیں پھر ساتواں حم پڑھنے سے پہلے اپنے کام کے پورا ہونے کی نیت کیجئے اور ساتواں حم پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونکیں اور پورے جسم پر مل لیں۔

(اشارہ نمبر 7) حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳

(یہاں خوب توجہ کرے اور یہ یقین رکھے کہ اب کام مکمل ہوا ہی چاہتا ہے)

(اشارہ نمبر 8) بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا، تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا ﴿يٰسٓ﴾ سَقْفُنَا

(یہ تصور کرے کہ میں اللہ کے کلام میں گھرا ہوا ہوں میری مشکلات اب حل ہونے والی ہیں)

(اشارہ نمبر 9) ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ كِفَايَتُنَا

(اللہ تعالیٰ ہر معاملہ میں میری کفایت کرنے والا ہے)

(اشارہ نمبر 10) ﴿حٰمٓ عٓسٓقٓ﴾ حِمَایَتُنَا

(اللہ کے کلام کی مجھے حمایت حاصل ہے۔ حضرت علی اکثر یا کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓ عٓسٓقٓ کا ورد کیا کرتے تھے جسے ظالم یا کسی افسر کا خوف ہو تو (یا کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓ عٓسٓقٓ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کا کثرت سے ورد کرے تو وہ ظالم کے ظلم اور افسر کی سازشوں سے امن میں آجائے گا)

(اشارہ نمبر 11) ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

(تمام معاملات میں اللہ کفایت کرنے والا ہے اور وہی سننے اور جاننے والا ہے)

(اشارہ نمبر 12) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا

(یوں سمجھے کہ وہ اللہ رب العزت کی خاص توجہ میں ہے اور اللہ کے کرم سے اس پر کوئی غلبہ نہ پا سکے گا)

(اشارہ نمبر 13)

﴿وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ﴾

(آخر میں اپنے تمام معاملات اللہ کے سپرد کردے اور اسی پر کامل بھروسہ کرے کہ وہی حقیقی کارساز ہے)

شرائط حزب البحر

مشائخ عظام واولیاء کرام رَحِمَهُمُ اللهُ تعالیٰ نے نصاب ادا کرنے یا کسی مقصد کے حصول کے لئے دعائے حزب البحر کو پڑھنے کی چند شرائط مقرر فرمائی ہیں لہذا قاری کو لازم ہے کہ اس دعا کو پڑھتے وقت مندرجہ ذیل شرائط پر نظر رکھے تاکہ مقصد کے حصول میں آسانی ہو :

(1) مشائخ عظام رَحِمَهُمُ اللهُ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص دعائے حزب البحر کا ارادہ کرے اُس پر لازم ہے کہ اس دعا کی اجازت کسی شیخ یا عامل سے حاصل کرے تاکہ اِس دعا کی رجعت سے محفوظ رہے۔

(2) روزانہ دعا کو شروع کرنے سے پہلے (اگر وقت مکروہ نہ ہو تو) دو رکعت نفل پڑھیں اور فاتحہ پڑھ کر جناب رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم جملہ مشائخ کرام رَحِمَهُمُ اللهُ تعالیٰ اور خصوصا شیخ المشائخ امام ابوالحسن شاذلی رَحْمَةُ اللهِ تعالیٰ علیه کی روح مبارک کو ایصال ثواب کریں۔

(3) جس مقصد کے لئے دعا پڑھنی ہو اسکی نیت کریں۔

(4) حسن اعتقاد ہو یعنی دعا کی تاثیر پر اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں قبولیت پر پورا یقین رکھیں۔

(5) حضورِ قلب سے پڑھیں توجہ اپنے مقصد کی طرف رکھیں اور حسن ادائیگی کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں۔

”حزب البحر“ کی زکوۃ دینے کا طریقہ

واضح رہے کہ جو شخص دُعائے ”حزب البحر“ کا عامل ہونا چاہے تو پہلے چند شرائط کے ساتھ زکوٰۃ دے ورنہ رجعت یعنی ہلاکت اور ضرر کا خوف ہے۔ شرائط درج ذیل ہیں:

ا۔۔۔ صاحبِ مجاز (یعنی جو اجازت دینے کا اہل ہو) سے اجازت لے۔

۲۔۔۔ ترک حیوانات جمالی و جلالی کرے۔

۳۔۔۔ کپڑا سلا ہوا نہ پہنے، نیا ہو خواہ دھلا ہوا جیسے کہ احرام کا پہنتے ہیں۔

۴۔۔۔ روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے، روبقبلہ بیٹھے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز بعد غسل دو رکعت نفل اَدا کر کے ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ پڑھے۔ ایک ہی نشست میں یا ۳ یا ۴ نشستوں میں بھی پڑھ سکتا ہے۔ بس اتنا خیال رہے کہ جس وقت پہلے دن شروع کی تھی اگلے دو دن بھی اسی وقت اور اسی جگہ میں پڑھنا ہے اس طریقہ پر جو زکوۃ ادا کی جائے وہ زکوۃ کبیر کہلاتی ہے۔

عارفین دعائے حزب البحر فرماتے ہیں کہ حزب البحر کی زکوۃ صفر المظفر کی 6،7،8 کو ادا کی جاتی ہے۔

آپ کی آسانی کے لیے ہر سال صفر المظفر میں جامع مسجد فیضان اولیاء میں

اجتماعی طور پر زکوۃ ادا کی جاتی ہے جہاں خاص تربیت کا اہتمام ہوتا ہے۔ مزید یہ ہے کہ حزب البحر کے ساتھ حزب النصر کی زکوۃ اور دیگر اعمال کی بھی زکوۃ دلوائی جاتی ہے۔

زکوٰۃ متوسط: بارہ دن میں تین سو ساٹھ بار پڑھے یعنی ہر روز تیس ۳۰ بار پڑھے اور ہر روز ایک مرغ صدقہ کرے اور ہو سکے تو کچھ نقد بھی ہر روز صدقہ دے، یہ شرط فقط دعوت متوسط میں ہے۔

زکوٰۃ صغیر: یہ ہے کہ چالیس ۴۰ دن میں یہ تعداد مذکور پوری کرے، بعض کا قول ہے کہ چاہے تو چھ دن میں تمام کرے، روزانہ ساٹھ بار کے حساب سے۔

زکوٰۃ کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلاناغہ ایک بار پڑھ لیا کرے اور سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال چیز سے پرہیز نہیں ہے۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک بار بعد نمازِ عصر "حزب البحر" پڑھ لیا کرے۔

آیاتِ اعتصام

مولانا الحاج سید اسماعیل بن السید محمد سعید القادری الجیلانی "**الفیوضات الربانیة فی المآثر والآورادالقادریة**" میں فرماتے ہیں کہ حزب البحر کی دعوت کی شرائط میں سے کہ سب سے پہلے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سچی توبہ کرے حلال رزق میں سے صدقہ کرے، پاک جگہ، پاک کپڑے اور قبلہ رو ہو کر بیٹھ کر خشوع وخضوع کے ساتھ حزب البحر سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور بعد نماز عصر پڑھے۔ حزب البحر کو پڑھنے کی ترتیب درج ذیل ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ع﴿۷﴾ (پارہ 1، سورہ فاتحہ)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (پارہ 3، سورہ بقرہ، آیت 255)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (پارہ 30، سورہ اخلاص)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

(پارہ 7، سورہ انعام، آیت 54)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

(پارہ 4 سورہ ال عمران، آیت 154)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا
عَظِيْمًا ۟ؒ ﴿۲۹﴾ (پارہ 26، سورہ الفتح، آیت 29)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؑ ﴿۲۴﴾

(پارہ 28، سورہ الحشر، آیت 21 تا 24)

ایک سانس میں حروفِ تہجی کو اسماء الٰہیہ کے تصور کے ساتھ پڑھے

الف اللہ، **ب** باری ، **ت** توّاب ، **ث** ثابت ، **ج** جلیل ، **ح** حلیم ، **خ** خبیر ، **د** دائم، **ذ** ذوالجلال والاکرام ، **ر** رزاق، **ز** زکی ، **س** سلام ، **ش** شکور ، **ص** صبور ، **ض** ضار ، **ط** طاھر، **ظ** ظھیر ، **ع** علیم، **غ** غنی ، **ف** فعال ، **ق** قوی ، **ك** کافی ، **ل** لطیف ، **م** مؤمن ، **ن** نور ، **و** ودود ، **ھا** ھادی ، **لا** لاالٰہ الااللہ ، **یا** یاہ۔

يَا رَبِّ! سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَارَبِّ! اَشْهَدُ اَنْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ بِعَدَدِ الْعَدَدِ وَالْمَدَدِ مِنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ۔

پھر شیخ ابو الحسن شاذلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْوَلِی کا تصور کریں کہ ان کی روح حاضر ہے، اِن سے مدد طلب کریں اور اللہ رب العزت اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رضا کے لیے جس مقصد کی تکمیل کے لیے حزب البحر پڑھنا ہے اس کے بارے میں ان سے سوال کریں۔

دعائے حزب البحر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَااللّٰهُ! يَاعَلِيُّ! يَاعَظِيْمُ ! يَاحَلِيْمُ ! يَاعَلِيْمُ ! اَنْتَ رَبِّيْ وَ عِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ط نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَ الْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ﴿فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا، وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا﴾ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ
يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾
﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ
فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا
بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ
لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا
وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا
وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا

الْمَجِيِّ اِلَيْنَا ﴿ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ﴿ يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ
الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ
اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ ﴿
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
﴿ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ
ظُلْمًا ﴾ ﴿ طسٓ ﴾ ﴿ طسٓمٓ ﴾ ﴿ حٰمٓ عٓسٓقٓ ﴾ ﴿ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ ﴾
﴿ حٰمٓ ﴾ ﴿ حٰمٓ ﴾ ﴿ حٰمٓ ﴾ ﴿ حٰمٓ ﴾ ﴿ حٰمٓ ﴾ ﴿ حٰمٓ ﴾ ﴿ حٰمٓ ﴾
حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿ حٰمٓ ﴿١﴾

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ
قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا. تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا
﴿يٰسٓ﴾ سَقْفُنَا. ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ كِفَايَتُنَا. ﴿حٰمٓ﴾ ﴿عٓسٓقٓ﴾
حِمَايَتُنَا ﴿فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾﴾
(۳ مرتبہ) سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ
اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ﴿وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾﴾
﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾﴾ (۳ مرتبہ)
﴿اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾﴾
(۳ مرتبہ) ﴿حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾﴾ (۳ مرتبہ) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا
يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۳ مرتبہ) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ (۳ مرتبہ) وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

دُعائے اِختتام

یَا اَللّٰہُ! یَا نُوْرُ! یَاحَقُّ! یَامُبِیْنُ! اَکْسِنِیْ مِنْ نُوْرِکَ وَ
عَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ وَفَہِّمْنِیْ عَنْکَ وَاَسْمِعْنِیْ مِنْکَ وَاَبْصِرْنِیْ
بِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ٥ یَا سَمِیْعُ! یَاعَلِیْمُ!
یَاحَلِیْمُ! یَا عَلِیُّ! یَاعَظِیْمُ! اِسْمَعْ دُعَآئِیْ بِخَصَآئِصِ
لُطْفِکَ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ
التَّآمَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ! یَا
قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ! یَا دَآئِمَ النِّعَمِ! یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ! یَا
وَاسِعَ الْعَطَایَا! یَادَافِعَ الْبَلَایَا! یَاحَاضِرًا لَیْسَ بِغَآئِبٍ!
یَامَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ! یَا مُجْمِلَ السِّرِّ! یَا خَفِیَّ
اللُّطْفِ! یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ! یَاحَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ! یَا جَوَادًا لَّا
یَبْخَلُ! اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ السَّلَامِ الْمُنَزِّلِ
الْقُدُّوْسِ الْمُطَھِّرِ الطَّاھِرِ یَا دَھْرُ! یَادَیْھَارُ! یَادَیْھُوْرُ! یَآ
اَزَلُ! یَآاَبَدُ! یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا

اَحَدٌ! یَا مَنْ لَّمْ یَزَلْ! یَا ھُوَ! یَاھُوَ! یَاھُوَ یَا مَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ
یَا کَانُ یَا کَیْنَانُ یَارُوْحُ یَا کَآئِنُ قَبْلَ کُلِّ کَوْنٍ یَا کَآئِنُ بَعْدَ
کُلِّ کَوْنٍ اِھْیًا اَشْرَاھِیًّا اَذُوْنِیْ اَصْبَاؤُتُ یَا مُجَلِّیَ عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ
سُبْحَانَکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ سُبْحَانَکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ
قُدْرَتِکَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

"خلاصة الزهز علی حزب البحر" میں سید محمد بن خلیل القاوقجی الشاذلی علیہ رحمۃ اللہ نے لکھا ہے کہ: بعض حضرات نے حزب البحر کے آخر میں زجر حزب البحر کا بھی اضافہ کیا اور "الدرر النقیۃ بتھذیب اوراد وتراجم رجال الطریقۃ الشاذلیۃ" میں ابی فضل احمد بن منصور قرطام الشاذلی الفلسطینی نے بھی حزب البحر کے آخر میں ذکر کیا ہے۔ اسی طرح اہل عرب بھی حزب البحر کے آخر میں یہ زجر حزب البحر پڑھتے ہیں۔ یہ زجر حفاظت، دشمنوں کی زبان بندی اور شریر جن وانس کے شر سے بچنے کے لیے محفوظ قلعہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللّٰهِ وَتَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِاسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْاَكْبَرِ وَهُوَ حِرْزٌ مَانِعٌ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ لَا قُدْرَةَ لِمَخْلُوْقٍ مَعَ قُدْرَةِ الْخَالِقِ يُلْجِمُهٗ بِلِجَامِ قُدْرَتِهٖ اَحْمٰى حَمْيًا اَكْمٰى طَمِيْثًا وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا نَحْنُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ نَحْنُ فِيْ كَنَفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ نَحْنُ فِيْ كَنَفِ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ نَحْنُ فِيْ كَنَفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْفُ اَلْفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَاطِنِيْ. نَشَرْتُ اَلْفُ اَلْفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ ظَاهِرِيْ. نَشَرْتُ اَلْفُ اَلْفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ تَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ سَاعَةِ السُّوْءِ اِذَا حَضَرَتْ. اَلْفُ اَلْفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدُوْرُ بِيْ سُوْرًا كَمَا دَارَ السُّوْرُ بِمَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ. سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ كُلَّ مُتَمَرِّدٍ بِقُدْرَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَبْلَغَ عِلْمِهٖ وَآيَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ نَاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ وَعَلٰى آلِهٖ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ صَلَاةً تُفَتِّحُ لَنَا بِهَا اَبْوَابَ الرِّضٰى وَالتَّيْسِيْرِ وَتُغْلِقُ بِهَا عَنَّا اَبْوَابَ الشَّرِّ وَالتَّعْسِيْرِ وَتَكُوْنُ لَنَا بِهَا وَلِيًّا وَنَصِيْرًا اَنْتَ وَلِيُّنَا وَمَوْلَانَا فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

حزب البحر کے تصرفات

دعائے حزب البحر قرآن و حدیث کے الفاظ پر مشتمل وہ عظیم دعا ہے جس کو اہل اتقیاء اور اہل صفاء بڑی بڑی مہمات کو سر کرنے اور مختلف حاجتوں کو بر آور کرنے کے لیے استعمال کرتے رہے ہیں۔ یہ وہ واحد دُعاء ہے جس کا ہر فقرہ روحانی تصرفات میں اکسیر کا کام دیتا ہے جیسا کہ شاہ ولی اللہ رَحِمَہُ اللہ فرماتے ہیں حزب البحر کا حکم بہت اعمال تصریفہ میں جاری ہے مگر اس کا یہ طریقہ ہے کہ اس فقرہ کو پہچانے جو اسکی حاجت کے مناسب ہو۔ اور اس بات کا پہچاننا اس صورت مثالیہ کے دیکھنے سے ہے جو بہت پڑھنے والے کے خیال میں آتی ہے۔ حزب البحر میں کل انیس فقرے ہیں اور ہر فقرہ میں اپنی مراد کے مطابق تصور کیا جاتا ہے جیسا کہ شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس فقرہ کی تاثیر اور اپنی مراد کا تصور کرے اس فقرہ کے تلاوت کے ضمن میں اور جب اس فقرہ کو پڑھے وہی صورت خیال میں لائے اور اس کو بار بار پڑھے 07 مرتبہ یا 7 دفعہ یا 3 بار، جس قدر اس کا نقش متشرح ہو اور جو آیت اس کے مناسب ہو وہ تلاوت کرے اس کے ساتھ یا کوئی اسم الٰہی اس کے مناسب اس کے ساتھ پڑھے۔ حزب البحر چونکہ جلالی و جمالی لفظوں کے حسین امتزاج کی وہ مالا ہے جس کا ہر موتی اپنے قاری کے دلی جذبات کی ترجمانی کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ اسی لیے اس کتاب میں دعائے حزب البحر کے ہر فقرہ کی روحانی تاثیر اور اس کے تصرفات قارئین کی خدمت میں پیش کئے جا رہے ہیں تاکہ ہر کوئی اپنے مطلب کے مطابق اس سے استفادہ کر سکے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿1﴾ تصرفات

اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیُّ! یَا عَظِیْمُ! یَا حَلِیْمُ! یَا عَلِیْمُ! اَنْتَ رَبِّیْ وَ عِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: اے اللہ! اے بلند! اے عظیم! اے حکم والے! اے علم والے! تو میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے، میرا رب بہترین پروردگار ہے اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین کافی ہے، تو جسے چاہتا ہے امداد دیتا ہے اور تو غالب اور بہت ہی رحم والا ہے۔

یہ فقرہ مناسبت رکھتا ہے نفوس کی اصلاح اور تربیت کے لیے

پس جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے سارے کام شرع و عقل کے موافق ہوں تو وہ اس فقرہ کی کثرت سے تلاوت کرے۔

اور جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہتا ہوں کو اس کی رعیت یا اس کے ملازمین اس کی خواہش کے مطابق کام کریں، ہمیشہ اس کی موافقت کریں، مخالفت سے اجتناب کریں، اس سے محبت کریں تو اس فقرہ کی تلاوت سے سارے کام اس کی عقل کے مطابق ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ غیب سے اس کے سارے کام بنا دیتا ہے۔ اس فقرہ کے تلاوت کے وقت اپنے کام کو پیش نظر رکھے اور کم از کم 70 بار اس فقرہ کی

تلاوت کرے اور کامل بھروسہ رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ غیب سے مدد الٰہی پہنچے گی۔

حزب البحر کے اس میں فقرہ میں موجود یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ کے کمالات کے ضمن میں ایک واقعہ جو کہ علامہ کمال الدین محمد بن موسیٰ بن عیسیٰ الدمیری رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ کی شہرۂ آفاق کتاب ''حیاۃ الحیوان الکبریٰ'' میں ہے مختصراً افائدہ کے لیے آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے: ''مطرب بن عبداللہ بن ابی معصب المدنی رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن وہ خلیفہ منصور کے پاس اس وقت گئے جبکہ وہ بہت رنج و غم کی کیفیت میں مبتلا تھا تھوڑی دیر بعد منصور نے مجھے کہا کہ: او مطرب مجھ میں رنجیدگی اور غم اتنا سوار ہو گیا ہے کہ شاید ہی کوئی بغیر خداوند قدوس کے زائل کر سکے۔ کیا کوئی دعا ہے جس کو پڑھنے سے یہ غم جاتا رہے۔

تو مطرب نے خلیفہ منصور کو صحابی رسول العلاء بن الحضرمی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ کی وہ مشہور دعا سکھائی جو انہوں نے جنگ اور دریا کی ہولناکی کے وقت پڑھی تھی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں نجات بخشی۔ واقعہ یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ العلاء الحضرمی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنہ کو ایک لشکر دے کر بحرین بھیجا گیا جس میں میں بھی شریک تھا۔ راستہ کو طے کرتے ہوئے ایک جنگل سے گزر ہوا۔ اسی درمیان ہمیں پیاس کی شدت محسوس ہوئی۔ اتنے میں العلاء الحضرمی

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اتر کر دو رکعت نماز ادا کی اور یہ دعا کی "یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ " ہمیں پانی سے سیراب کردے۔بس یہ کہنا تھا کہ بادل کا ٹکڑا پرندہ کی بازو کی طرح آیااور چھاگیا۔اس کے بعد اسقدر بارش ہوئی کہ ہمارے برتن بھر گئے سواروں کو پلایااور تھوڑی دیر کے بعد کوچ کیا یہاں تک کہ خلیج کے پاس پہنچ گئے جس کے اندر اس قدر جوش وتلاطم تھا کہ ہم نے اس سے قبل نہیں دیکھا۔دریا کو پار کرنے کے لیے کوئی کشتی نہیں تھی۔ پھر علاء الحضرمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے دو رکعت نماز پڑھی اور انہی الفاظ میں دعا مانگی "یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ " ہمیں اس دریا سے پار کردے۔ پھر علاء الحضرمی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے گھوڑے کی لگام پکڑ کر کہا کہ بھائیوں اللہ کا نام لے کر پار کر جاؤ۔

ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کہتے ہیں اتنے میں ہم لوگ پانی پر چل پڑے۔ خدا کی قسم نہ پاؤں بھیگے نہ موزے اور نہ کسی جانور کا کھر اور لشکر کی تعداد چار ہزار کے قریب تھی۔ چنانچہ یہ واقعہ سنتے ہی خلیفہ منصور قبلہ رخ ہو گیا اور اسی دعا کو پڑھتا رہا۔ مطرب کہتے کہ تھوڑی دیر کے بعد میری طرف متوجہ ہوا اور نام لے کر کہا مطرب اللہ تعالی نے میرے غم کو دور کردیا۔ (حیاۃ الحیوان الکبری، جلد اول، صفحہ ۱۸۸، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ)

اسی لیے سیدی امام ابوالحسن شاذلی رَحْمَةُ اللهِ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دعائے حزب البحر میں ایسا اسم اعظم ہے جس کو پڑھ کر ہوا میں اڑا جاسکتا ہے، پانی پر چلا جاسکتا ہے، مسافتیں طے کی جاسکتی ہیں۔

تصرفات ﴿2﴾

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَ الْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ

ترجمہ: ہم تجھ سے حفاظت کی دعا کرتے ہیں حرکات وسکنات میں، الفاظ، ارادوں اور خیالوں میں فاسد گمانوں، شکوک اور اوہام سے جو دلوں کو مخفی باتوں پر اطلاع پانے سے ڈھانپ دیتے ہیں۔

یہ فقرہ مناسبت رکھتا ہے بری عادتوں کے چھڑانے اور اصلاح نفس کیلئے

پس جو شخص بری عادتوں میں پڑگیا ہو فسق وفجور اور لہو ولعب نے زندگی کو اجیرن کردیا ہو، حدیث نفس اور شیطانی خیالات فاسدہ میں گھر گیا ہو تو ایسا شخص اس فقرہ کی کثرت سے تلاوت کرے اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ وہ ان بلاؤں سے بہت جلد نجات پالے گا اور اس کے خیلات میں پاکیزگی، افکار میں عمدگی اور سوچ میں نکھار

آجائے گا۔ پس خدائے عزوجل کی ذات پر کامل بھروسہ کرکے اس فقرہ کی تلاوت کرے اور اپنے کاموں میں امداد الٰہی کی بہاریں دیکھے۔

تصرفات ﴿3﴾

فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا، وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا

ترجمہ اس لئے کہ ایمان والے آزمائش میں ڈال دیئے گئے ہیں اور پوری شدت سے ہلادیئے گئے ہیں۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہتے ہیں کہ ہم سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے صرف دھوکے کا وعدہ کیا۔

روحانی تصرفات کے لحاظ سے یہ فقرہ دو کاموں کی صلاحیت رکھتا ہے

اگر کوئی شخص آرزودہ و پریشان ہو یا افکار فاسدہ واوہام باطلہ و حدیث نفس اور ہجوم بلا کے خطرات میں گھر گیا ہو اور اس کا علاج چاہتا ہوں تو اس فقرہ کو نَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ کے فقرہ سے ملا کر پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس فقرہ کی کثرتِ تلاوت سے بہت جلد ان خطرات سے چھٹکارا پالے گا۔

اسی طرح کوئی شیخ یا رئیس یا کوئی افسر وغیرہ کو اپنے پرائے، دوست دشمن سے

اندرونی بیرونی خطرات لاحق ہو گئے ہوں اور یہ سب ان کی شان میں قیل و قال اور اناپ شناپ بکنے لگ گئے ہوں اور یہ لوگ اس کاتدارک چاہتے ہوں تو اس فقرہ کو **فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ** کے فقرہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔

(**فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ**) پڑھتے وقت اپنے مقصد کا تصور کریں اور تمام تر خفیہ سازشوں کی بیخ کنی کے لیے امداد غیبی کا طلبگار رہے اور لفظ (شَدِيْدًا) پڑھتے وقت اپنا رخ آسمان کی طرف کرے شہادت کی انگی سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے اپنے دوستوں اور دشمنوں کی باتیں یاد کرے اور ان کا شہادت کی انگلی کے اشارے سے رد کرے اور جب (اِلَّا غُرُوْرًا) پر پہنچے تو ان سب کی شکل اپنے ذہن میں لا کر ان کا رد و ابطال کرے۔

تصرفات 4

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ

الْاٰخِرَةِ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

ترجمہ پس تو ہمیں ثابت قدمی اور امداد عطا فرما اور تو ہمارے لئے اس دریا کو تابع بنا جیسے تو نے دریا کو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے تابع بنایا، آگ کو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے تابع بنایا، پہاڑوں اور لوہے کو حضرت داود عَلَیْہِ السَّلَام کے تابع بنایا۔ ہوا شیطانوں اور جنوں کو حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کے تابع بنایا اور ہمارے لئے اپنے ہر دریا کو تابع بنا جو زمین و آسمان، ملک اور عالم بالا میں ہے اور دُنیا و آخرت کے دریا کو اور ہمارے لئے ہر مخلوق کو تابع بنا دے اور وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہر شے ہے۔

یہ فقرہ بھی روحانی تصرفات کے لحاظ سے دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اگر دشمنوں کی طرف سے لڑائی کا اندیشہ ہو اور ہر کوئی اپنے مد مقابل کو زیر کرنے اور اپنے اطاعت پر مجبور کرنے کی کوشش کرے اور غلبہ حاصل کرنا چاہے تو اس فقرہ کی کثرتِ تلاوت سے عین لڑائی کے وقت لطیفہ غیبی پیش آتی ہے اور دشمن پر فتح نصیب ہوتی ہے اور دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں مل جاتے ہیں۔

اسی طرح اگر کوئی ایسا کام پڑ جائے جس سے نکلنے کی تدبیر سمجھ میں نہ آئے اور بسیار کوشش کے باوجود وہ عقدہ حل نہ ہو رہا ہو یا کوئی ایسی بیماری جس سے ڈاکٹر اور طبیب عاجز آگئے ہوں تو اس یاس و ناامیدی میں اس فقرہ کی تلاوت سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آتا ہے کہ اُس لاینحل عقدہ کی گرہ کشائی ہو جاتی ہے، بگڑا ہوا کام سنور

جاتا ہے اور بیماری سے شفاء مل جاتی ہے۔

﴿5﴾ تصرفات

﴿کٓھٰیٰعٓصٓ﴾ ﴿کٓھٰیٰعٓصٓ﴾ ﴿کٓھٰیٰعٓصٓ﴾ اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَاھْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ کاف ھا یا عین صاد ہماری امداد فرما کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخش دے ہم کو کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہم پر رحم فرما کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور ہم کو روزی دے بے شک تو سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ہمیں ہدایت عطا فرما اور ہمیں ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

قبولیت وجمال اور باغات ونباتات کی آبیاری کے لیے خاص عمل

اس فقرہ کا روحانی تصرف یہ ہے کہ اس کو پڑھنے سے قبولیت ملتی ہے، جمال وکمال میں اضافہ ہوتا ہے، اگر اس کو مشک وگلاب سے کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھیں تو خوش نصیبی میں اضافہ ہوتا ہے اور مقبولیت میں چار چاند لگتے ہیں۔

اور جو عورت ہو تو اس صفت سے اس کو شکل مخمس میں لکھیں اُنْصُرْنَا سے وَارْزُقْنَا تک۔

انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين
۳۷۰۴	۱۶۰۵	۱۷۲۳	۱۷۸۸	۲۱۱۵
۱۷۲۶	۱۷۸۶	۲۱۱۸	۳۷۰۲	۱۶۰۳
۲۱۱۶	۳۷۰۰	۱۶۰۶	۱۷۲۴	۱۷۸۰
۱۶۰۴	۱۷۲۷	۱۷۸۷	۲۱۱۴	۳۷۰۳

فصلوں اور باغات کی نشوو نما اور آبیاری کے لیے اس کو آٹھ خانہ نقش میں لکھ کر باغ یا کھیت میں اونچی جگہ رکھیں تو فصلیں اور پھل پھول میں اضافہ ہوتا ہے۔

کھیعص	انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين	واحفظنا فانك خير الحافظين	واهدنا ونجنا من القوم الظالمين
انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين	واحفظنا فانك خير الحافظين	واهدنا ونجنا من القوم الظالمين	کھیعص
وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين	واحفظنا فانك خير الحافظين	واهدنا ونجنا من القوم الظالمين	کھیعص	انصرنا فانك خير الناصرين
واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين	واحفظنا فانك خير الحافظين	واهدنا ونجنا من القوم الظالمين	کھیعص	انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين
وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين	واحفظنا فانك خير الحافظين	واهدنا ونجنا من القوم الظالمين	کھیعص	انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين
وارزقنا فانك خير الرّازقين	واحفظنا فانك خير الحافظين	واهدنا ونجنا من القوم الظالمين	کھیعص	انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين
واحفظنا فانك خير الحافظين	واهدنا ونجنا من القوم الظالمين	کھیعص	انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين
واهدنا ونجنا من القوم الظالمين	کھیعص	انصرنا فانك خير الناصرين	وافتح لنا فانك خير الفاتحين	واغفر لنا فانك خير الغافرين	وارحمنا فانك خير الراحمين	وارزقنا فانك خير الرّازقين	واحفظنا فانك خير الحافظين

اگر جس درخت کا پھل خراب ہو جاتا ہوں تو اس درخت کے پھل کو نچوڑ کر اس کے رس سے اس فقرہ کو لکھیں اور درخت پر چھڑکیں۔

﴿6﴾ تصرفات

وَهَبْ لَنَا رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي

الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

ترجمہ اور ہمیں اپنے پاس سے پاکیزہ ہوا عطا فرما جیسے کہ وہ تیرے علم میں ہے اور اسے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے چلا اور ہمیں اس کے ذریعے معزّز طور پر سلامتی اور دین ودُنیا اور آخرت کی خیریت کے ساتھ آگے بڑھا بے شک تو ہر ممکن چیز پر قادر ہے۔

یہ فقرہ بہت ساری باتوں میں روحانی تصرفات کے لحاظ سے اکسیر اعظم ہے

جب آفتیں اور مصیبتیں منہ کھولیں کھڑی ہو جائیں ناامیدی کے مہیب بادل سر پر منڈلانے لگیں، اپنے بھی بیگانے لگنے لگیں اور کہیں سے بھی کوئی راہ فرار نظر نہ آئے تو اس وقت اس فقرہ کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی پیش آتی ہے، وہم وگمان سے ورا ایسی مدد پہنچتی ہے کہ انساں اپنے رب کی قدرت پر حیران وششدر ہو کر رہ جاتا ہے اور (وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا) جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا) کا مشاہدہ عین الیقین کر درجہ پر کھڑا ہو کر کرتا ہے۔

اسی طرح اگر نفقۃ الغیب مطلوب ہو یعنی غیبی روزی کا طلبگار ہو کہیں سے کوئی آسرا نہ ملے ہر طرف سے مایوس ہو کر اپنے رب کے غیبی خزانوں کی آس لگائے بیٹھا ہو تو چودہ 14 بار (یَاوَھَّابُ) اور تین مرتبہ حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام کی دعا

پڑھے (اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ)

اگر کسی کے دل کا حال معلوم کرنا ہو یا فراست اور باطنی علوم کا طلبگار ہو تو چودہ 14 بار (یَا عَلِیْمُ! یَا مُعِیْنُ! یَا خَبِیْرُ!) اور تین بار (وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ) پڑھے۔

اسی طرح اگر اپنی دعا کی قبولیت کے آثار دیکھنا چاہتا ہو یا عروج و ترقی مطلوب ہو یا کسی منصب میں ترقی رکی ہوئی ہو اور کام بنتا ہوا بگڑ جاتا ہو تو اس وقت چودہ 14 مرتبہ (یَا مُجِیْبُ) پڑھے بعد اس کے تین دفعہ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ط

تصرفات ﴿7﴾

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَ دُنْیَانَا وَ کُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَۃً فِیْ اَھْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیَّ اِلَیْنَا ﴿ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

ترجمہ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے کام آسان فرما ہمارے دلوں اور بدنوں کی راحت، سلامتی اور دین ودُنیا میں عافیت کے ساتھ اور تو سفر میں ہمارا ساتھی اور ہمارے اہل وعیال کا محافظ ہو اور ہمارے دشمنوں کے چہرے بگاڑ دے اور وہ جہاں ہیں ان کی شکلیں بگاڑ دے تاکہ وہ ہم پر نہ تو گزر سکیں اور نہ ہماری طرف آ سکیں (تیرا فرمان ہے) اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر راستے کی طرف بڑھیں تو کیسے دیکھ سکیں گے ؟ اور اگر ہم چاہیں تو وہ جہاں ہیں ان کی شکلیں تبدیل کر دیں پھر وہ تو آگے بڑھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

یہ فقرہ علمی وروحانی تصرف میں کبریت احمر ہے

اس فقرہ کی تلاوت کے وقت جس کام کی طرف متوجہ ہو وہ کام آسان ہو جائے پیچیدہ معاملات سنورنے لگ جائیں۔ کسی بھی کام کو شروع کرنے سے پہلے اگر اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار ۱۰۰۱ پڑھ لیا جائے تو اس کام میں آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح اگر کسی علمی مجلس میں یا باہم فیصلوں میں فریقین کے درمیان اختلاف ہو جائے، نوبت لڑائی جھگڑے تو پہنچ جائے اور صاحب حق اپنے مدمقابل کی چرب زبانی اور دلیری سے مغلوب ہونے لگے اور فیصلہ انصاف کے تقاضوں کی

بجائے صاحب حق کے خلاف ہونے لگے تو اس وقت اگر صاحب حق اس فقرہ میں سے (وَاطۡمِسۡ عَلٰی وُجُوۡہِ اَعۡدَآئِنَا سے فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ) تک تین بار پڑھے اور اس کی طرف پھونک دے مد مقابل کو حیرت اور خاموشی ہو جائے گی اور اسکی زبان بند ہو جائے گی اور اس طرح صاحب حق کو اپنی بات کہنے کا موقع مل جائے گا۔

﴿8﴾ تصرفات

﴿یٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾﴾

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ. شَاهَتِ الْوُجُوْهُ. شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا﴾

ترجمہ یٰسٓ قسم ہے حکمت والے قرآن کی ! بے شک تم رسولوں میں سے ہو۔ سیدھے راستے پر قرآن پاک غالب اور رحمت والے کا نازل کیا ہوا ہے۔ تا کہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے آباء واجداد کو نہیں ڈرایا گیا اس لئے وہ غفلت میں ہیں۔ ان میں سے اکثر پر اللہ تعالیٰ کا فرمان ثابت ہو چکا ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دئے ہیں جو ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ مُنہ اُٹھا کر رہ گئے۔ ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی اور ایک پیچھے، اور ہم نے انہیں اُوپر سے ڈھانپ دیا تو انہیں کچھ نہیں سُوجھتا چہرے بگڑ جائیں، چہرے بگڑ جائیں، چہرے بگڑ جائیں۔ اور چہرے حیّ وقیّوم کے لئے جُھک جائیں گے اور وہ ناکام ہوا جس نے ظلم کا ارتکاب کیا۔

یہ فقرہ رنج غم دور کرنے اور علماء ومشائخ کی علمی سرگرمیوں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اکسیر اعظم ہے

اگر کوئی شخص ہمہ وقت فکر و غم میں مبتلا رہتا ہو، کسی بھی کام میں دلچسپی اور استقامت حاصل نہ ہوتی ہو، اَن جانا خوف دماغ پر طاری ہو یا دنیاوی تفکرات اور بلاوجہ اندرونی طور غصہ وپریشانی کی کیفیت میں اپنی جان جلاتا ہو یا کسی کے خلاف بغیر کسی سبب کے کینہ رکھتا ہو تو ایسا شخص اگر ان پانچ آیتوں کو تلاوت کرے غٰفِلُوْنَ تک اور اپنے اوپر دم کرے تو ان تمام امراض سے نجات پالے گا۔

یونہی اگر کوئی عالم دین اپنے درس وتدریس میں استقامت چاہتا ہو۔

یا مفتی اپنے فتاوٰی کی تحریر میں درستگی چاہتا ہو، غلطیوں سے بچنا چاہتا ہو۔

یا قاضی کو حق کے ساتھ فیصلہ کرنے میں مدد چاہیے۔

توان آیات کو آٹھ در آٹھ خانوں کے نقش میں لکھ کر اپنے پاس رکھے

اور ہر نماز کے بعد ان آیات کی تلاوت کو اپنے ذمہ لازم کرلے۔

ان شاء اللہ تعالٰی ہر ایک کو استقامت، پختگی، حق کے مطابق فیصلہ کرنے میں

مدد ملے گی

یس	والقرآن الحکیم	انك لمن المرسلین	علي صراط مستقیم	تنزیل العزیز الرحیم	لتنذر قوما ما	انذر آبائهم	فهم غافلون
والقرآن الحکیم	انك لمن المرسلین	علي صراط مستقیم	تنزیل العزیز الرحیم	لتنذر قوما ما	انذر آبائهم	فهم غافلون	یس
انك لمن المرسلین	علي صراط مستقیم	تنزیل العزیز الرحیم	لتنذر قوما ما	انذر آبائهم	فهم غافلون	یس	والقرآن الحکیم
علي صراط مستقیم	تنزیل العزیز الرحیم	لتنذر قوما ما	انذر آبائهم	فهم غافلون	یس	والقرآن الحکیم	انك لمن المرسلین
تنزیل العزیز الرحیم	لتنذر قوما ما	انذر آبائهم	فهم غافلون	یس	والقرآن الحکیم	انك لمن المرسلین	علي صراط مستقیم
لتنذر قوما ما	انذر آبائهم	فهم غافلون	یس	والقرآن الحکیم	انك لمن المرسلین	علي صراط مستقیم	تنزیل العزیز الرحیم
انذر آبائهم	فهم غافلون	یس	والقرآن الحکیم	انك لمن المرسلین	علي صراط مستقیم	تنزیل العزیز الرحیم	لتنذر قوما ما
فهم غافلون	یس	والقرآن الحکیم	انك لمن المرسلین	علي صراط مستقیم	تنزیل العزیز الرحیم	لتنذر قوما ما	انذر آبائهم

اسی طرح کوئی چاہے کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان سے گزر جائے اور اس کے دشمنوں کے اس کی خبر بھی نہ ہو، دشمن اس کو دیکھ بھی نہ سکے تو (لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ سے لَا يُبْصِرُوْنَ) تک پڑھے اور کنکروں پر دم کرے اور انکی طرف

پھینکے یاان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

بھاگے ہوئے شخص کو متحیر کرنے اور واپس لانے کے لیے ان آیات کو پڑھے یا اس کا نام کاغذ پر لکھے یااس کے پرانے کپڑے پر اور اس کے گرد ان آیتوں کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جائے وہ شب کو رہتا ہو وہاں لٹکادے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو موم سے بند کردے اور جہاں کسی کی آمدورفت نہ ہو یا مقبرہ پرانے دفن کرے۔

اور اگر کوئی شخص ناحق خصومت جھگڑا کرے ان آیتوں کو ساتھ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے ظُلُمًا تک سات مرتبہ پڑھکر اس کی طرف پھونکے یااس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرے میں یا ویران جنگل میں دفن کرے۔

﴿9﴾ تصرفات

﴿طٰسٓ﴾ ﴿طٰسٓمّٓ﴾ ﴿حٰمٓ عٓسٓقٓ﴾

﴿مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾﴾

ترجمہ طٰس طسم حمعسق دو دریاؤں کا ملادیا وہ ایک ساتھ بہتے ہیں ان کے درمیان ایک حدّ فاصل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔

صلح وصفائی میں یہ فقرہ روحانی تصرف کے لحاظ بہت معاون ہے

بادشاہ کے وزراء وامراء، قاضی کے ماتحت لوگ، مدرس وعالم دین کے شاگر یا کسی رئیس وآفسر کے خدمتگار اگر آپس میں باہم دست وگریباں ہوجائیں اور ہر کوئی

اپنے ذاتی مفاد کے لیے دوسرے کو نقصان پہنچائے جس سے امور سلطنت کو چلانے میں مشکل پیش آئے یا مدرسہ کا نظام درہم برھم ہو جائے تو اس وقت دعائے حزب البحر کی اس فقرہ کی تلاوت سے آپس میں محبت ہو جاتی ہے اور ملااعلی کا فیض بھی شامل ہو جاتا ہے جس سے فریقین کے درمیان محبت والفت پیدا ہو جاتی ہے۔

یونہی اگر میاں بیوی کے درمیاں ناموافقت ہو جائے اور نوبت جدائی تک آپہنچے یا کسی خاندان کے لوگوں میں اختلاف ہو جائے جس نفرتیں پھیل جائے تو اس فقرہ کی تلاوت اور اپنے پاس رکھنے سے آپس کی دوریاں ختم ہو جاتی ہے، ناموافقت ورنجیدگی محبت والفت میں تبدیل ہو جاتی ہے اور فریقین کی زبان لڑائی جھگڑے سے باز رہتی ہے۔

﴿10﴾ تصرفات

﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾ ﴿حٰمٓ﴾

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ

ترجمہ حم حم حم حم حم حم حم معاملہ گرم ہو گیا اور امداد آگئی پس ہمارے خلاف ان کی امداد نہیں کی جائے گی۔

یہ فقرہ عزت پانے اور دشمنوں کو خاموش کرنے کیلئے کیمیاء سعادت ہے

دشمنوں کو خاموش کرانے اور ان کی بلاوجہ کی موشگافیوں سے بچنے کے لیے اس فقرہ کو ان کے سامنے پڑھ کر ان کی طر پھونک دیں۔

اسی طرح اگر کوئی بادشاہوں کے دربار میں یا امیروں کی نظر میں عزت چاہتا ہو یا اپنے افسر کے روبرو سرخرو ہونا چاہتا ہو تو اس فقرہ کو ان کے سامنے پڑھ کر پھونک دے یا سات کنکروں پر دم کر کے ان کی طرف پھینک دے۔

یہ فقرہ جنات کو دفع کرنے اور حصار میں آنے کے لیے بہت موثر ہے۔ اس فقرہ کی تاثیر یہ ہے کہ جب اس فقرہ کو کثرت کے ساتھ ایسے مریض پر پڑھا جائے جس پر جنات آتے ہوں یا جس پر آسیب وغیرہ کے اثرات ہوں تو وہ جنات یا آسیب وغیرہ اس شخص سے دور بھاگتے ہیں۔ پڑھنے والے میں جتنی تاثیر ہو گی اتنا ہی اس کا اثر ہو گا حتی کہ بعض اوقات جنات جل بھی جاتے ہیں۔

﴿11﴾ تصرفات

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

ترجمہ حم۔ کتاب کا نازل کرنا اللہ تعالیٰ غالب اور علم والے کی طرف سے ہے وہ گناہوں کا بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور بڑی قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

یہ آیت جامع الصفات اور کثیر الفوائد کی حامل ہے

اس فقرہ میں اللہ تعالٰی کی صفتیں بیان ہوئی ہیں، اس میں گیارہ اسماء الٰہیہ ہیں اور ان اسماء سے صرف اولیاء کاملین ہی متصف ہوتے ہیں، وہ ہی اس کا ورد کرتے ہیں اور بااعتبار تحقیق اس آیت کو وہی تلاوت کرتے ہیں جو کو اسکے پڑھنے کی استعداد رکھتے ہوں کیونکہ اس کو پڑھنے سے بہت راہ کھل جاتی ہے ، تخلقوا باخلاق اللہ کا مظہر بن جاتا ہے، کن فیکون کے چشمے جاری ہو جاتے ہیں ،ملاء اعلی اور ملاء اسفل کے فرشتوں کے تصرفات سے بھی آگے نکل جاتا ہے۔اس آیت میں اللہ رب العزت کے گیارہ اسماء ہیں اور اس آیت کا وزن آیت الکرسی کے وزن کے برابر ہے۔

یہ آیت مہمات سے کفایت کرنے،شیاطین کے مکروفریب سے بچنے جادو، نظر اور جنات سے حفاظت میں رہنے کے لیے بہت نفع مند ہے۔

یہ آیت جود الٰہی کا مینہ مانگنے، مشکلوں کی کفایت، رزق کی فراخی، شہرت وعزت پانے ،مقام ورتبہ حاصل کرنے اور اس سے بڑھ کر معرفت الٰہیہ کا فیض پانے میں اکسیر اعظم ہے۔ جس طرح آیت الکرسی میں قدرت الٰہی کے خزانے موجزن ہیں اسیطرح اس آیت سے فیض الٰہی کا سمندر ٹھاٹھے مار رہا ہے۔

﴿12﴾ تصرفات

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا ، تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا ﴿يٰسٓ﴾ سَقْفُنَا ،

﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ كِفَايَتُنَا ﴿حٰمٓ عٓسٓقٓ﴾ حِمَايَتُنَا

ترجمہ بسم اللہ شریف ہمارا دروازہ سورہ ملک ہماری دیوار اور یٰس ہماری چھت ہے، ک ھا یا عین صاد۔ہمارے لئے کافی ہے حم عسق ہمارا محافظ۔

یہ فقرہ حصار کے لیے آہنی دیوار ثابت ہوتا ہے

چوروں، ظالموں، اور شیاطین وجنات سے بچنے کے لیے اس فقرہ کو پڑھنے والا حفاظتی قلعہ میں آجاتا ہے۔پڑھتے وقت اپنا ہاتھ چاروں طرف گھومائے یا عصا (لاٹھی) سے اپنے ارگرد یا ساز و سامان کے گرخط (دائرہ) بنالے۔

اگر ظالم کا خوف ہو یا کسی رعب دار شخصیت سے مرعوب ہو، انٹرویو کے لیے جاتے وقت خوف ودبدبہ غالب آجائے تو ظالم کے روبرو جانے سے پہلے یا افسر کو انٹرویو دینے سے پہلے یا کسی بھی رعب دار شخصیت کے سامنے جانے سے پہلے "کٓهٰيٰعٓصٓ "اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے (ابتدا چھوٹی انگلی سے کرے) اور کہے "کِفَایَتُنَا" پھر "حٰمٓ عٓسٓقٓ "پڑھے اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے (ابتدا چھوٹی انگلی سے کرے) اور کہے "حِمَایَتُنَا" پھر جب ان لوگوں کے سامنے جائے تو انگلیاں کھول دے ان کیطرف پھونک دے

ان شاء اللہ عزو جل ان لوگوں کا رعب و دبدبہ ختم ہو جائے گا۔

بسم اللہ بابنا	تبارك	حیطاننا	یس سقفنا	کھیعص کفایتنا	حمعسق حمایتنا	فسیکفیکھم اللہ	وھو السمیع العلیم
۳۹۲	۴۲۸	۷۵۸	۷۸۷	۱۳۰	۳۶۰	۲۲۵	۶۲۲
۳۵۹	۱۲۷	۶۲۵	۲۲۶	۴۲۷	۳۸۹	۷۹۰	۷۵۹
۷۸۹	۷۶۰	۴۲۶	۷۶۱	۶۲۴	۲۲۷	۳۵۸	۱۲۸
۴۲۵	۳۹۵	۷۸۴	۷۶۱	۳۵۷	۱۳۳	۶۱۹	۲۲۸
۶۱۸	۲۲۹	۳۵۶	۱۳۴	۷۸۳	۷۶۲	۴۲۴	۳۹۶
۷۶۳	۷۸۶	۳۹۳	۴۲۳	۲۳۰	۶۲۱	۱۳۱	۳۵۵
۱۳۲	۳۵۴	۲۳۱	۶۲۰	۳۹۴	۴۲۲	۷۶۴	۷۸۵

﴿13﴾ تصرفات

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

ترجمہ اللہ تعالیٰ ان کے مقابل تمہارے لئے کافی ہو گا اور وہ سننے جاننے والا ہے۔

یہ فقرہ روحانی عروج اور ہر اہم کام کے لیے کنجی ہے

پڑھنے والا اگر نماز کا شوقین ہے اور مزید عبادت کی لذت اور باطنی ترقی چاہتا ہے تو اس فقرہ کو نماز میں صلاۃ التسبیح کی نماز کی طرح پڑھے۔

یا دو رکعت میں 100 بار پڑھے یعنی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ۔

یوں ہی پڑھنے والا اگر ذکر کا شوقین ہے تو ہر روز ایک ہزار 1000 بار پڑھا کرے سات دن تک اور اتنا نہ پڑھ سکے تو 111 بار پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ عزو جل روحانی سرور اور لذت ملے گی۔

اسی فقرہ کو اگر دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کے لیے پڑھا جائے تو یہ فقرہ بہت مدد کرتا ہے دشمن کے مقابلے میں۔

اگر اسی فقرہ کا تعویز بنا کر پہن لیا جائے اور ہر بڑی سے بڑی مہمات کو سر کرنے کے لیے یا ظالموں سے حق وصول کرنے کے لیے ان سب کا تصور کر کے پڑھا جائے تو غیب سے امداد ملتی ہے اور حق دار کو اس کا حق بھی مل جاتا ہے۔

اس کا نقش ہر اہم کام کے لیے کار آمد ہے۔

بچیوں کے رشتے کے لیے یہ نقش بہت ہی مفید ہے۔

فسیکفیکھم	اللہ وھو	السمیع	العلیم
مالک الملک	۱۸۰	۳۲۶	حکم وھاب
۱۷۹	مقسط	احد باسط	۳۲۷
وکیل حی	۳۲۸	۱۷۸	عزیز قوی

﴿14﴾ تصرفات

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ﴿ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ﴾

ترجمہ عرش کا پردہ ہم پر پھیلا ہوا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت ہماری طرف متوجہ ہے، اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دشمن ہم پر غلبہ نہ پائے گا اور وہ ہر طرف سے

اللہ تعالیٰ کے قابو میں ہیں بلکہ یہ بزرگی والا قرآن ہے لوح محفوظ میں۔

یہ فقرہ ناگہانی آفات وبلیات سے حفاظت کے لیے حصار عظیم ہے

اس فقرہ کا سب سے بڑا روحانی تصرف یہ ہے کہ یہ پڑھنے والے کو غیر محسوس نقصان دہ چیزوں سے بچاتا ہے جیسے جادو، نظر، آسیب، جنات اور بری آلودگیوں۔ یوں ہی آسمانی وزمینی بلائیں، آفات، ناگہانی مصیبتیں اور تفکرات سے محفوظ رکھتا ہے۔اس کو پڑھتے وقت یہ تصور کرے کہ وہ عرش کے سایہ کے نیچے ہے اور رب قدوس کی پناہ میں ہے۔

واللہ	من	ورائهم	محیط	بل هو	قرآن	مجید	فی لوح	محفوظ
حق	۴۴۳	۹۱	۲۵۷	۲۵۴	۲۱۹	۳۵۶	۲۴۷	یٰس دیان
۱۹۳	۲۴۱	۲۹۵	۲۵۹	۲۵۵	۲۲۴	۲۵۸	۲۴۹	۱۳۶
۱۳۲	۲۴۲	۲۳۳	۳۶۱	۲۹۶	۱۹۸	۲۶۰	۲۵۱	۱۳۷
۲۶۴	۲۴۳	۲۳۵	۲۶۳	احمد	۲۲۲	۲۶۴	۲۲۶	۱۴۰
۴۱۰	۲۳۸	۲۳۹	۶۵	۲۹۹	۲۳۰	۲۶۶	۲۵۳	۱۱۰
۳۲۳	۲۴۴	۹۸	۲۶۷	۲۹۲	۲۲۵	۲۶۸	۲۵۲	۱۴۱
۳۰۸	۵۶	۳۰۰	۲۶۹	۲۹۷	۲۲۱	۲۷۰	۲۵۰	۱۳۹
ق	۳۱۳	۳۵۷	۳۰۲	۳۲۱	۲۲۰	۱۱۱	۲۴۸	الم محیط

﴿15﴾ تصرفات

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾﴾

اللہ تعالیٰ بہتریں محافظ اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

دعائے حزب البحر کا یہ فقرہ روحانی عروج میں اور حفاظت

نفس میں بہت موثر ہے

اس فقرہ کو کثرت سے پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ اس کی برکت سے خود پڑھنے والے کی حفاظت ہوتی ہے، اس کی اولاد کی حفاظت ہوتی ہے اور جس جگہ سے برائی یا شر کا اندیشہ ہو وہاں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ اگر کسی کو بری عادتوں میں پڑنے کا اندیشہ ہو تو اس آیت کی تلاوت کی برکت سے برائیوں کی طرف سے ذہن ہٹ جاتا ہے۔

کوئی چاہے کہ اس کا سازوسامان چوری سے محفوظ رہے یا راستہ میں رہزنوں، چوروں یا کسی ظالم کا خوف ہو کہ اس کا سامان چھین لیں گئے تو اس آیت کو ایک مربع میں تکسیر کر کے سامان میں رکھ دے۔ ان شاء اللہ عزوجل اس کا سامان بھی محفوظ رہے گا اور کیڑے مکوڑے سے بھی حفاظت رہے گی۔

فاللہ	خیر	حافظا	وھو	ارحم	الراحمین
۸۰۵	۹۸۶	۳۴۱	۱۴۴	۲۲	۲۵۴
۳۴۴	۲۵۱	۲۰	۹۸۹	۸۰۷	۱۴۱
۹۸۵	۳۴۵	۸۰۶	۲۵۰	۱۴۵	۲۱
۱۹	۱۴۲	۲۵۲	۸۰۹	۳۴۲	۹۸۸
۲۵۳	۱۸	۱۴۳	۳۴۳	۹۸۷	۸۰۸

اگر نماز کا شوقین ہے تو اس کو صلاۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور اگر ذکر کا شوق ہے تو اس کو ایک ہزار ایک بار 1001 پڑھیں۔ اگر ممکن ہو تو اس آیت کا ختم ایک ہفتے میں کرے یعنی پورا ہفتہ اچھی ساعتوں میں ایک ہزار ایک بار پڑھیں۔

﴿16﴾ تصرفات

﴿ اِنَّ وَلِـۧیَّ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتٰبَ ۖۚ وَ ہُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹۶﴾ ﴾

ترجمہ بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور وہی نیکوں کی مدد فرماتا ہے۔

روحانی عروج وترقی اور انتظام شہر کے لیے کیمیاء سعادت ہے

نفقۃ الغیب کے لیے یہ آیت بہت اثر رکھتی ہے، یوں ہی شہر کے انتظام گھر کے معاملات چلانے کے لیے کیمیاء سعادت ہے۔

اس آیت کو نماز میں صلاۃ التسبیح کی چار رکعت کی طرح پڑھنے سے نماز کا شوق اور بھی بڑھتا ہے، ذکر الٰہی میں حلاوت آتی ہو تو اسم ولی کے عدد کے مطابق اس آیت کی تلاوت کرے

ان ولیّ اللہ	الذی نزل	الکتب وھو	یتولی الصالحین
یتولی الصالحین	الکتب وھو	الذی نزل	ان ولیّ اللہ
الذی نزل	ان ولیّ اللہ	یتولی الصالحین	الکتب وھو
الکتب وھو	یتولی الصالحین	ان ولیّ اللہ	الذی نزل

﴿17﴾ تصرفات

﴿ حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

ترجمہ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

یہ فقرہ دینی و دنیاوی مہمات کے لیے کافی ہے

حدیث پاک میں آیا ہے کہ جو شخص اس آیت کو صبح سات بار پڑھے تو شام تک اللہ تعالیٰ اس کے سارے کاموں کے لیے کافی ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح تک اگرچہ پڑھنے والا توکل میں سچا نہ ہو۔ امام غزالی نے احیاء العلوم میں مذکورہ حدیث اتنے اضافہ کے ساتھ نقل کی "کفاہ اللہ ما اھمہ من امر الدنیا و آخرتہ " دنیا و آخرت کی ہر پریشانی کے لیے اللہ ہی اسے کافی ہوگا۔

یہ آیت تمام قسم کے ضرر نقصان دہ چیزوں سے حفاظت کے لیے، نفقۃ الغیب کے لیے۔ اس آیت کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ تمام قسم کی حاجت کے لیے جامع ہے مثلاً آپ کو رزق کی تنگی ہے تو اس آیت کو رزاق کے عدد کے مطابق پڑھیں، مہمات سے کفایت کے لیے اسم کافی کے عدد کے مطابق پڑھیں، مدد و نصرت کے لیے ناصر کے عدد کے مطابق پڑھیں، نماز میں شوق کے لیے صلاۃ التسبیح کے طرح پڑھیں۔ الغرض جس قسم کی حاجت ہو اسماء الٰہیہ میں سے ایک اسم منتخب کریں اور اس کی تعداد کے مطابق پڑھیں۔

﴿18﴾ تصرفات

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ترجمہ اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہی سننے جاننے والا ہے۔

ہر قسم کے موذی اثرات کو دفع کرکے مجرب تریاق ہے

حدث پاک میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جو اسے صبح وشام تین تین مرتبہ پڑلے تو اسے کوئی چیز ضرر (نقصان) نہ پہنچا سکے گی۔

یہ دعا ہر ضرر کو دور کرنے، دواء اور غذا کے موذی اثرات کو ختم کرنے، جادو جنات سے چھٹکارا پانے اور بد آدمی جس سے بدی کو خوف اس سے نجات پانے کے لیے بہت اثر رکھتی ہے۔

جس شخص سے خوف ہو اس کی طرف یہ دعا سات بار پڑھ کر پھونک دیں یا اس پر دم کردیں اور جس شخص سے کوئی کام ہو اور وہ ملنا نہ چاہے تو اس کی صورت کا خیال تصور کریں اور اس کی نیت سے دو بار پڑھیں۔ اگر جسم کے کسی حصہ میں درد ہو تو اس جگہ ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھیں۔

﴿19﴾ تصرفات

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ گناہ سے بچنے اور نیکی کی طاقت صرف اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر کے فضل سے ہے۔

یہ فقرہ جنت کے خزانہ کی کنجی ہے

حدیث پاک کے مطابق وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے اور جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ اسکے پڑھنے سے دنیا کی 99 تکالیف دور ہوتی ہیں جن میں سب سے کم فکر و غم ہے جو فی زمانہ شوگر، بلیڈ پریشر اور دل کی بیماریوں کا سبب ہے۔

آقائے دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو باقی رکھنا چاہتا ہو اسے چاہیے (وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ) کی کثرت کرے۔

غیر محسوس طریقہ سے پہنچے والے جادو، جنات کے اثرات، کسی بھی عمل کی رجعت اور بد دعا کو در کرنے میں وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کی کثرت بہت مفید ہے۔

اعمال دعائے حزب البحر

بادشاہوں اور امیروں کی تسخیر کے لیے

بادشاہوں امیروں کو مسخر کرنے کے لیے بارہ دن تک بارہ دفعہ پڑھے جب پہنچے یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ پر ستر دفعہ کہے "یَا عَزِیْزُ" عزیز کر مجھ کو فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھر تین دفعہ انا انزلنا پڑھے۔ پھر جب اس کے گھر جائے تو یہ حزب ایک دفعہ پڑھے۔

محبت کے لیے

محبت کے واسطے بارہ دفعہ یا سات دفعہ پڑھکر عرق گلاب پر دم کرے اور جب وَھَبْ لَنَا پر پہنچے ستر دفعہ کہے:

یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ اور اس کے بعد کہے یا خدا محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کی بیچ دل میں فلاں بن فلاں کے اور اس کے تمام اعضا اور استخوان میں ظاہر کر کہ ایک لحظہ بغیر اس کے اس کو قرار نہ پڑے۔ آمین اور داہنی ہتھیلی زمیں پر مارے۔

روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنے کے لیے

اسی طریق پر تین روز پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جس وقت محبوب کے سامنے جاوے اس عرق گلاب میں سے تھوڑا سا اپنے منہ پر مل لیا کرے۔

نامہربانوں کو منوانے کے لیے

اس آیۃ کریمہ کی خاصیت ہے کہ یہ نامہربانوں کے دلوں کو مہربان کرتی ہے جو اس سے بیزار ہوں مہربان ہو جاتے ہیں اور مکاروں کے مکر سے بچاتی ہے جو شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت پڑھے تیس مرتبہ اور پھر کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّ حَسْبِيْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاعْطِفْ قَلْبَهٗ عَلَيَّ وَذَلِّلْهُ لِيْ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِ حَسْبِيْ عَلٰى فلانة بنت فلان وَاعْطِفْ قَلْبَهَا عَلَيَّ وَ ذَلِّلْهَا لِيْ۔ تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور مطیع کر دیتا ہے۔

برائے تسخیر خلائق

چاند کی پہلی جمعرات کسی سے عطر منگوائیں (گلاب، چمبیلی، یا جو بھی تیز خوشبو کا عطر پسند ہو) اس طرح کہ آپ اس دکان کے پہلے گاہک ہوں۔ پھر حزب البحر کی تسخیر کی آیات ﴿فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ الشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ 41 مرتبہ 3 دن تک روزانہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر وہ عطر ہاتھ میں لگا کر جس سے ہاتھ ملائیں گے وہ فرمانبردار ہوگا۔

کوئی ملنا نہ چاہے مگر اس سے کام لینا ہو

7 عدد چھوٹی الائچی پر 7، 7 بار ﴿فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ الشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ ﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ پڑھ کر آگ میں ڈالیں۔ تین دن تک یہ عمل کریں۔ ان شاء اللہ وہ خود رابطہ کرے گا۔

برائے حب وتسخیر کیلئے

﴿كٓهٰيٰعٓصٓ﴾ كِفَايَتُنَا ﴿حٰمٓ عٓسٓقٓ﴾ حِمَايَتُنَا ﴿فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ﴾ 41 مرتبہ پڑھیں۔

شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لیے

21 روز تک دعائے حزب البحر پڑھے، جب وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ آئے تو اس کی جگہ وَسَخِّرْ لِيْ قَلْبَ وَعَقْلَ زَوْجِيْ فُلَانٍ (یعنی یہاں شوہر کا نام لے) وَاقْصِمْ ظَهْرَ كُلِّ مَا يَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ پڑھے۔

برائے حب

﴿وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹﴾

41 بار شکر پر دم کریں۔ پلا دیں۔

لڑکیوں کے نصیب کھولنے کے لیے

واسطے لڑکیوں کے نصیب کھلنے کے مینہ کے پانی پر یا کنواں کے پانی جو رات کو کھینچا ہو یعنی رات کا ہو تین دن تک ہر روز تیس دفعہ پڑھے، جب پہنچے وَھَبْ لَنَا پر یا فتاح کو موافق عدد جمل کے پڑھے (یعنی 500 بار) پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی پاک جائے پھینک دے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے۔

لڑکی کے رشتہ کے لیے

21 روز تک دعائے حزب البحر پڑھے جب وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ آئے تو اس کی جگہ وَسَخِّرْ لِیْ قَلْبَ وَعَقْلَ اَبْنَاءِ آدَمَ حَتّٰی یَتَزَوَّجَنِیْ مِنْهُمْ رَجُلًا صَالِحًا تَرْضَاهُ لِیْ پڑھے اس کے بعد آخر تک حزب البحر پڑھے۔

رشتے کیلئے

﴿ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴾ کا تعویذ دیں۔

خوشحالی اور فراخی کے لیے

توانگری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس دفعہ پڑھے، جب وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے ستر دفعہ پڑھے یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ یَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِیْ رِزْقًا طَیِّبًا وَاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرنی اپنے مقدور کے موافق دے کہ اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں۔

محتاجی سے بچنے کے لیے

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سو دفعہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا اور ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ میں تم کو خزانہ بتاؤں جنت کے خزانوں میں سے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بتائیے۔ فرمایا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

برائے ترقی روزگار

﴿ حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ ﴾

70 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

ہر چیز سے کفایت کے لیے

روایت میں ہے کہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ جو سات دفعہ صبح پڑھے تو شام تک اور شام کو پڑھے تو صبح تک اللہ کفایت کرتا ہے ہر اہم کام میں جس کا بندہ ارادہ کرے خواہ پڑھنے والا اپنے ارادے میں سچا ہو یا جھوٹا۔

قرض کی ادائیگی کے لیے

ادائے قرض کے واسطے تین دن تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے، جب پہنچے اُنْصُرْنَا پر تو 70 دفعہ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ۔

قرضے کی وصولی کے لئے

70 مرتبہ ﴿ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴾ پڑھیں، توجہ مقروض کے قلب کی طرف ہو۔

بیماری سے صحت یابی کے لیے

بیمار کی شفاء کے واسطے بارہ دن تک روز بارہ دفعہ پڑھے جب پہنچے ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴾ پر 70 دفعہ پڑھے ﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴾ یاشافی شفاء بخش فلاں بن فلاں کو۔

سر درد کے لیے

سر درد کے واسطے یہ بہت نافع ہے جس کے سر میں درد ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّ شِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ بِیَدِهٖ شِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ یہ تین بار یا سات بار پڑھے۔

بیماری کیلئے

70 مرتبہ حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ۔

پھر 7 مرتبہ ﴿ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ

اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ صبح شام استعمال کریں۔ دم کئے ہوئے پانی میں مزید پانی ملا کر استعمال کریں۔

بیماروں کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ 19 یا 3 مرتبہ پڑھ کر ناک سے ایک سانس اپنی طرف کھینچ کر ہاتھ اپنی طرف لیں اور دوسری طرف منہ سے سانس نکال دیں۔ اس کی باقاعدہ مشق ضروری ہے۔

عرق النساء اور ہر قسم کے درد کے لیے

"بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔" ۷ مرتبہ پڑھ کر جھاڑ دیں، مریض غائب ہو تو اگر درد یا عرق النساء سیدھے عضو میں ہے تو اُلٹے کو جھاڑیں اور اگر اُلٹے میں ہے تو سیدھے عضو کو جھاڑیں، اگر مریض حاضر ہو تو جس میں ہے اُس کو جھاڑیں۔

غصہ کیلئے

﴿حٰمٓ عٓسٓقٓ﴾ زعفران سے لکھ کر ایک تعویذ روزانہ پئیں۔

بے اولادی کیلئے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

لکھ کر پینے کو دیں۔

نرینہ اولاد کیلئے

حمل کے ایک مہینے کے بعد ﴿ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ ﴿۱۳۷﴾ ﴾ زعفران سے لکھ کر روزانہ ایک تعویذ پلائیں۔ 40دن

برائے دفع بری عادت ونشہ

﴿ كٓهٰيٰعٓصٓ ﴾ كِفَايَتُنَا ﴿ حٰمٓ عٓسٓقٓ ﴾ حِمَايَتُنَا ﴿ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ ﴿۱۳۷﴾ ﴾ 21 مرتبہ پڑھ کر چھوٹی الائچی پر دم کریں اور کھلادیں۔

دشمن کے سامنے ہونے کے وقت

لڑائی میں دشمن کے مقابلہ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ پڑھے۔ آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم بعض جہادوں میں بھی یہ پڑھتے تھے اور صحابہ کو بھی فرماتے تھے اور حبیب بن سلمہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ جب دشمن کو دیکھتے "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" پڑھتے تھے۔

دشمنوں سے سامنا ہو جائے تو ان کے شر سے بچنے کیلئے

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا

يَقْدِرُ عَلَيْنَا۔ 70 بار پڑھیں۔

دشمنوں کوزیر کرنے یا سزا دینے کیلئے

حزب البحر پڑھتے وقت ﴿وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا﴾ پر 3 بار ﴿قَهَّارُ قَهَّارُ قَهَّارُ﴾ کہہ کر زمین پر ہاتھ مسل دیں۔

زبان بندی کے لیے

مخالفین کی زبان بندی کے لیے بارہ روز تک ہر روز تیس بار پڑھے جب پہنچے وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا یا پہنچے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر 70 بار پڑھے "یَا قَاهِرُ! ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ! یَا قَاهِرُ!" کے بعد کہے خداوند فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ کان اور زبان اسکی بند کر (شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ فقیر کہتا ہے جو شخص دشمنی دین میں رکھتا ہو اور اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ بہت مناسب ہے اور جو دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہوں اس کے واسطے وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا مناسب ہے۔

برائے بغض

﴿ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۹ ﴾ 41 بار نمک پر دم کریں۔ آگ پر جلادیں۔

جج کے سامنے جاتے وقت

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ﴿ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳۷ ﴾ 70 مرتبہ سرمہ یا عطر پر دم کر کے دیں نیز لکھ کر بھی دیں اور متعلقہ

شخص یہ عطر یا سرمہ لگا کر جج کے سامنے جائے۔

قید سے چھٹکارا پانے کے لیے

جو قیدی " مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ "اور" حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ "ایک ایک ہزار بار۔ ایک دفعہ ایک نشست میں تو بہت جلد اللہ اسکو رہائی بخشے گا (شاہ ولی اللہ رَحمہُ اللہ فرماتے ہیں: اگر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے بدلے کہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

مقدمے میں کامیابی کیلئے

وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ 40 مرتبہ نماز نفل میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الفیل کے بعد پڑھیں۔

سفر میں سلامتی کے لیے

واسطے بے خوف ہونے راہ کے اور سلامتی سفر کے چاہے تو سفر سے پہلے تین دن روزہ رکھے اور معہ شرطوں کے روز بارہ دفعہ پڑھے۔ جب پہنچے بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا پر تو ستر دفعہ پڑھے یَاحَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد اس کے جب روانہ ہو اور جب کہے اترے اور جہاں خوف کی جائے ہو ایکبار پڑھے۔

سمندری سفری میں حفاظت کے لیے

کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے پہلے تین دن ہر روز سترہ دفعہ

پڑھے جب پہنچے وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر تو 70 دفعہ پڑھے یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اور اے خداوند میں اپنے تئیں اور مال واسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں خیریت سے کنارہ پر پہنچا اس کے بعد کشتی میں پانچوں وقت یہ حزب ایک بار پڑھے اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

شرارتی بچہ

جب بچہ سو جائے تو اس کی پیشانی کا بال پکڑ کر 7 مرتبہ 7 دن تک

﴿ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝۲۱ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۝۲۰ ﴾ ﴿ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۶۴ ﴾ پڑھیں۔

برائے حصار

حزب البحر شروع کر کے یہ آیت بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا. تَبَارَكَ حِیْطَانُنَا ﴿یٰسٓ﴾ سَقْفُنَا، ﴿كٓهٰیٰعٓصٓ﴾ كِفَایَتُنَا ﴿حٰمٓ﴾ ﴿عٓسٓقٓ﴾ حِمَایَتُنَا ﴿ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝۱۳۷ ﴾ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا ﴿ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۝۲۰ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝۲۱ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲ ﴾ ﴿ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝۶۴ ﴾ 7 مرتبہ پڑھیں اور حزب البحر کو پورا کریں۔ چلے کے شروع میں ایک مرتبہ حصار کی نیت سے پڑھ لیں۔

دکان/مکان کی بندش ختم کرنے کیلئے

کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿ کِفَایَتُنَا ﴿حٰمٓ عٓسٓقٓ﴾ حِمَایَتُنَا ﴿ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾ 70 مرتبہ اگر بتی پر دم کریں، روزانہ دو اگر بتی کی دھونی دیں۔

جنات کو دفع کرنے کیلئے

حزب البحر پڑھتے وقت ﴿ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ، شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ﴾ کہہ کر 3 بار زمین پر ہاتھ ماریں۔

جنات کو مارنے کیلئے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔ کا لاتعداد ورد کریں جب جذب کی کیفیت ہو تو ہاتھ کے اشارے سے جنات کو ماریں۔ یہ آیات حب کے لئے بھی مفید ہے۔

گھر کا استخارہ

گھر کی مٹی پر (جھاڑو دینے پر جو مٹی و غبار نکلے) 7 مرتبہ آیت الکرسی اور 7 مرتبہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پڑھ کر دم کریں اور تھوڑی دیر کیلئے رکھ دیں پھر سونگھ کر دیکھیں اگر مچھلی کی بو ہے تو ارواح خبیث کا اثر ہے، اگر کوئلہ کی ہے تو جنات کی نشانی ہے، اگر گوشت کی بو ہے تو جادو ہے اور اگر خوشبو ہے تو اچھے اثرات کی نشانی ہے۔

دور والے گھر کا استخارہ

گھر کا مکمل پتہ لے لیں۔ تین پرچیاں لیں ایک پر آسیب ،دوسری پر جادو ٹونہ ،اور تیسری خالی رکھیں اور ان پرچیوں کو آٹے کی گولی بنا کر پانی کے برتن میں ڈال دیں پھر 7 مرتبہ آیت الکرسی، 7 مرتبہ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور ایک مرتبہ نَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ۔ پڑھیں جو ہوگا اسکی گولی اوپر آجائیگی۔

علاج

مکمل پتہ کی الگ الگ 7 پرچیاں بنائیں۔ روزانہ ایک پرچی پر لوبان یا لونگ رکھ کر حزب البحر پڑھ کر آگ میں جلادیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا"

کو لکھ کر گھر کے دروازے پر لگانے کی برکت

اگر "بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا" کسی پتھر پر یا کسی اور دھات پر یا کاغذ پر لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دیا جائے تو بہت برکت ہو گی اور اس گھر کی بلائیں دُور ہوں گی۔

برائے حفاظت گھر

"شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ" (وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا) لکھ کر دروازے پر لگادیں۔

حزب النصر

فضائل واعمال

دعائے حزب النصر طریقہ شاذلیہ کے عظیم بزرگ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ الۡوَلِی کی وہ عظیم دعا ہے جو ہر نیک مقصد میں کامیابی اور دشمنان اسلام پر غلبہ پانے کے لیے موثر ترین ہتھیار ہے جیسا کہ خود امام ابوالحسن الشاذلی فرماتے ہیں "ہمیں اس دعا کے ذریعہ مدد دی گئی ہے "جو بھی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو دشمنوں پر غلبہ دے گا، ان کے ہاتھ تکلیف دینے سے رک جائیں گے، ان کی زبانیں گنگ ہو جائیں گی، ان کے دل صاحب دعا کے ذکر سے بجھ جائیں گے۔ اگر اس دعا کو پڑھنے والا کسی لشکر میں ہو تو وہ لشکر کبھی ناکام نہ ہوگا، اس کو پڑھنے والا ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات پائے گا۔ حزب النصر کو حزب القھر بھی کہتے ہیں بعض عارفین فرماتے ہیں کہ دشمنوں کی ہلاکت کے لیے اس سے سخت اور قبولیت کے لیے اس دعا سے بہتر کوئی دعا نہیں اس لیے کہ یہ دعا مؤمنوں کی تلوار (حسبنا اللہ ونعم الوکیل) سے مستفیض ہے جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ " جب تم کسی اہم کام میں پھنس جاؤ تو (حسبنا اللہ ونعم الوکیل) کہو۔"

اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ عشاء کے بعد جب لوگ سو جائیں تو وضو

کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور تشہد پڑھنے کی ہیئت پر بیٹھے اور حضور دل سے آیۃ (حسبنا اللہ ونعم الوکیل) ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کو تصور کرے جب اس تعداد میں پڑھ چکے تو سات مرتبہ یہ حزب پڑھے پھر آیت مذکورہ کو ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ۔ اس کے بعد جتنا ہو سکے خواہ ۴۵۰ مرتبہ آیت مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ پڑھتا رہے کئی رات تک پے درپے یہ عمل کرے یہاں تک مدعا حاصل ہو جائے۔

بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا اور بہت سے سرکش اور ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور تباہ ہو گئے۔ ہاں یہ بات ضرور رہے کہ شرعاً جو ہلاکت کا مستحق نہ ہو اس کی تباہی کے لیے صرف اپنے نفس کو خوش کرنے کی خاطر سے نہ پڑھے ورنہ اس کا وبال اسی کی طرف لوٹے گا۔

حزب النصر کے خواص میں سے ہے کہ جو اس حزب کو لگاتار پانچ دن ہر نماز کے بعد پانچ بار جس مقصد کے لیے پڑھے گا اس میں کامیاب ہوگا اگر کسی ظالم کے خلاف مذکورہ طریقہ کے مطابق پڑھے تو ہلاک ہو جائے۔

بعض لوگ باطنی اعداء کی ہلاکت کے لیے بھی اس کو پڑھتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ جب ظاہری دشمنوں کے لیے پڑھے تو اس وقت باطنی دشمن (نفس وشیطان) کی ہلاکت کا بھی تصور کرے۔

جو شخص اس آیت (حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل) کو ہر نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین بار پڑھا کرے تو لوگوں کی دلوں میں اس کی محبت، ہیبت اور وقار پیدا ہوگا اور لوگ اس سے ڈرنے لگیں گے۔

اگر کسی سرکش، ظالم کے غصہ کے وقت اس حزب کو پڑھے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے۔

جو شخص کسی ظالم کی قید میں تو اسے چاہیے اس حزب کو سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ اپنے دشمن پر غالب آجائے اور مقہور و مغلوب ہو جائے گا۔

جو اپنے دشمن کر زیر کرنا چاہے یا قیدی کو رہائی مطلوب ہو، قرض کے بوجھ سے چھٹکارا پانے چاہے، دشمن سے مقابلہ کے لیے طاقت کا طلبگار ہو یا کسی بھی مقصد کے لیے اس کو پڑھنا کا ارادہ رکھتا ہو تو یقین کامل اور اخلاص کے ساتھ دو رکعت نفل پڑھے سلام کے بعد پچاس مرتبہ (سلام علی نوح فی العلمین) پڑھے پھر اس حزب کو ایک بار پڑھ کر درجہ ذیل اشعار پڑھے پھر اپنے کام میں کامیابی کا نظارہ دیکھے گا۔ ان شاءاللہ عزوجل

لِحِزْبِ النَّصرِ اَسرَارٌ سَنِيَّةٌ وَلِلرَّحمٰنِ اَلطَافٌ خَفِيَّةٌ

وَاِنَّا بِالاِجَابَةِ قَدْ وُعِدْنَا وَتَرْكُ سُؤَالِ مَوْلَانَا خَطِيْئَةٌ

یہ مجربات میں سے ہے کہ آیت (حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل) کے نقش کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے، نیز آیت شریف کو ۴۵۰ اور حزب کو تین بار پڑھے تو امراء اور وزراء کے دلوں میں اس کی بہت بڑی ہیبت پیدا ہو گی۔

جو شخص آیت شریف کے نقش کو طالع سعید میں سفید حریر کے ٹکڑے پر لکھے اور آیت کو ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے لیے مہیا کر دے گا اور خدا کے حکم سے وہ مقبول الدعا ہو گا۔

نقش بحساب علم العدد

نقش نمبر1

۱۴۹	۱۵۴	۱۴۷
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱

حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل

نقش نمبر2

الوکیل	ونعم	اللّٰہ	حسبنا
حسبنا	الوکیل	ونعم	اللّٰہ
اللّٰہ	حسبنا	الوکیل	ونعم
ونعم	اللّٰہ	حسبنا	الوکیل

دعائے حزب النصر

اَللّٰھُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَھْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ

یا اللہ! میں تیری قوت کے غلبہ کی طاقت کے واسطے سے ، تیری جلد پہنچنے والی مدد کے واسطے سے، تیری مقرر کردہ حدود کو

لِاِنْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَ بِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ

توڑے جانے پر تیری غیرت کے واسطے اور تیری آیتوں پر عمل پیرا لوگوں کو حاصل تیری حمایت کے واسطے تجھ سے سوال کرتاہوں

يَا اللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ

اے اللہ! ! اے رگ جاں سے بھی قریب اے دعاؤں کو سننے والے !اے قبولیت سے نوازنے ، جلد حساب لینے، حکم کو نافذ کرنے والے

يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ

دشمنوں سے انتقام لینے والے !اے غالب وزبردست !اے سخت پکڑنے والے !اے وہ ذات جسے عاجز نہیں کر سکتا متکبرین کا غلبہ

وَ لَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ مِنَ الْمُتَمَرِّدَةِ الْمُلُوْكِ وَالْاَكَاسِرَةِ اَسْئَلُكَ

اور نہ ہی جس پر گراں ہے ہلاک کرنا سرکش اور آتش پرست بادشاہوں کا۔ عرض کناں ہوں تیری بارگاہ میں

اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَبِيْ عَائِدًا عَلَيْهِ

کہ جو مجھے دھوکا دینے کی کوشش کرے اسے اسی کا مزہ چکھا، میرے خلاف دشمن کی خفیہ چال کو ناکام کرکے ان پر لوٹا دے

وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ

اور جو میرے لیے گڑھا کھودے اسے ہی اس میں گرادے اور جو میرے خلاف سازشوں کا جال بُنے

اِجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا

اسے اے میرے آقا! اسی کی طرف لوٹا دے، اس میں پھنسادے ،اس میں قید کردے ۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْعِدَا وَلَقِّهِمُ الرَّدَا وَاجْعَلْهُمْ

اے اللہ! اسم اعظم کھیعص کے صدقے حفاظت فرماہماری دشمنوں کے عزائم سے اور ان پر ہلاکت ڈال دے ، بنادے انہیں

لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدًا وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَفِي الْغَدَا۔

ہر محبوب کا فدیہ ،مسلط کردے ان پر جلد اترنے والی سزائیں آج اور کل میں

اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ، اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ،

اے اللہ! بکھیر دے ان کے شیرازے کو، اے اللہ! منتشر کردے ان کی قوت کو، اے اللہ! قلت میں تبدیل کردے ان کی کثرت کو

اَللّٰهُمَّ فُلَّ حَدَّهُمْ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ، اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ

اے اللہ! شکست میں مبتلا کردے ان کی شدت کو، اے اللہ! ڈال دے زمانے کی سزائیں ان پر، اے اللہ! بھیج دے

الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ، اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَآئِرَةِ الْحِلْمِ، وَاسْلُبْهُمْ

ان پر عذاب ،اے اللہ! نکال دے انہیں اپنے لطف وکرم کے احاطہ سے ،سلب کر لےان سے

مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَاتُبَلِّغْهُمْ

مہلت کی گھڑیاں، باندھ دے ان کے ہاتھوں کو گردن کے ساتھ، جکڑ دے ان کے دلوں کو، مت پوری کر

الْاٰمَالَ ،اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ لِاَعْدَآئِكَ اِنْتِصَارًا

ان کی امیدیں، اے اللہ! دھجیاں اڑادے ان کی جیسے کہ تونے تباہ وبرباد کیا تھا اپنے دشمنوں کو

لِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا اِنْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ

اپنے انبیاء و رسل اور اولیاء کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے ، اے اللہ! ہمیں اپنی وہ فتح ونصرت عطا کر

عَلٰى اَعْدَآئِكَ ,اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ

تونے اپنے محبوب بندوں کو عطا کی تھی اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں،اے اللہ! مت عطا کر دشمنوں کو قدرت ہم پر اور نہ ہی انہیں مسلط

عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا۔ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ

کر ہم پر ہمارے گناہوں کے سبب حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم معاملہ گرم ہوگیا

وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ۔

اور اللہ کی مدد آگئی پس ہمارے خلاف دشمن کی مدد نہیں کی جائے گی حمعسق ہماری پناہ گاہ ہے ان سب چیزوں سے جن سے ہم ڈرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْاَسْوَاءِ وَ لَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوٰى اَللّٰهُمَّ اِعْطِنَا

اے اللہ! بچالے ہمیں برائیوں کے شر سے، مت بنا ہمیں تختہ مشق آزمائشوں کے لیے، اے اللہ! عطا کر ہمیں

اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ۔ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ

ہماری امیدی وہم وگمان سے بڑھ کر۔ یا ھو یا ھو یا ھو اے وہ ذات جسکے فضل وکرم کے طفیل فضل کا سوال کیا جاتا ہے

نَسْئَلُكَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اِلٰهِىْ اَلْاِجَابَةَ اِلٰهِىْ اَلْاِجَابَةَ

اے میرے رب جلدی ابھی فوراً قبول فرما ہماری دعائیں، اے میرے معبود! قبول کر ہماری التجائیں۔

اِلٰهِىْ اَلْاِجَابَةَ۔ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِىْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ

اے الٰہی قبول فرما ہمارے عرض گزاریاں اے نوح علیہ السلام کی دعا ان کی قوم کے خلاف قبول کرنے والے! اے ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَآئِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ

علیہ السلام کی دشمنوں کے مقابلے میں مدد کرنے والے اے یوسف علیہ السلام کو حضرت یعقوب کی طرف لوٹانے والے!

يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ

اے حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف کو دور کرنے والے اے زکریا علیہ السلام کی دعا قبول کرنے والے،

تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ ابْنِ مَتّٰى۔ نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ

اے یونس بن متّی علیہ السلام کی تسبیح کو قبول کرنے والے ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں ان اصحاب مقبول دعاؤں

الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا

کے باطنی رازوں کے وسیلے سے کہ قبول فرما ہماری وہ التجائیں جو ہم تجھ سے مانگی ہیں اور وہ عطا فرما

سَئَلْنٰكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ

جو ہم نے تجھ سے مانگا اور ہمارے لیے دعاؤں کی قبولیت کے وعدہ کو پورا فرما جیسا وعدہ تو نے اپنے مومن بندوں سے کیا تھا۔

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاک ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔

اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَآؤُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِیْكَ۔

تیری عزت کی قسم تیرے سوا ہماری ساری آرزوئیں منقطع ہوگئیں اور تیرے حق کی قسم ہم نے اپنی امیدیں تجھ سے وابستہ کرلیں۔

اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّیْئِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ۔

اگر ہمارے عزیز واقارب ہماری مدد سے عاجز آکر ہم سے دور ہوگئے تو ہمارے سب سے زیادہ قریب چیز اللہ کی حمایت ہے

یَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّی السَّیْرَ مُسْرِعَةً فِیْ حَلِّ عُقْدَتِنَا یَا غَارَةَ اللّٰهِ

اے اللہ کی نصرت! جلد آ ہمیں تکلیف سے نجات دینے کے لیے اے اللہ کی نصرت!

عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِیْرًا

دشمنوں نے سرکشی کی اور ظلم کا بازار گرم کیا اور ہم نے اللہ سے امید باندھی اس کی پناہ لیتے ہوئے

وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَكَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیْرًا

اور اللہ کافی ہے والی اور اللہ کافی ہے مددگار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز ہے نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ عظیم وبرتر کی عطا سے

اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِیْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا

قبول فرما آمین! جڑ کاٹ دی گئی ظالموں کی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور سب خوبیوں سراہا اللہ رب سارے جہان کا

دائرة الشاذلیه و سیف الشاذلیه

سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے شیخ شہاب الدین رَحمَۃُاللہِ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ہم اس دائرہ کو سلسلہ در سلسلہ اپنے روحانی آباء اجداد سے حاصل کرتے رہیں اور آپ اس کو باقاعدہ سند کے ساتھ لکھتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جس کے سر پر یہ دائرہ ہو گا وہ ہمیشہ حفاظت میں رہے گا۔ اس دائرہ شاذلیہ کے فیوض وبرکات میں سے ہے کہ یہ فکر و غم کو دور کرتا ہے، جسمانی تکالیف سے نجات دیتا ہے، دشمنوں پر غلبہ، تجارت میں برکت، ہر قسم کی آفات سے حفاظت، عورتوں اور بچوں کے لیے محفوظ قلعہ، ہر قسم کے بخار، دل کے امراض، کھانسی، داڑھ کے درد، ریح الاحمر یعنی جناتی بیماری کے لیے شفاء، جن وانس کے شر اور ظالم وجابر حکمران کے خوف سے نجات دینے والا، ضعیف العمر لوگ جن کو مردانی کمزوری کا طعنہ دیا جاتا ہے ان لوگوں کے لیے قوت بخش، اور کثیر الفوائد کا حامل یہ دائرہ شاذلیہ رزق کی وسعت، خوشحالی، دنیاوی شہرت، اخروی کامیابی اور تسخیر خلق کے لیے بہت مفید ہے۔ دنگا و فساد، قتل وغارت گری، حالت جنگ وغیرہ میں جس کو ناگہانی موت کا خوف ہو وہ اس دائرہ کو اپنے سر پر رکھ لیں ان شاء اللہ ہر قسم کے خوف سے محفوظ ہو جائے گا۔ یہ تعویذ جامعہ نور القرآن میں خاص شرائط کے ساتھ رمضان المبارک کی مقدس ساعتوں، متبرک ایام، شب معراج، شعبان المعظم کی پندرہویں شب، عرفات کے دن، عاشوراء کے روز اور جمعہ کے دن کے دوسری ساعت میں لکھا جاتا ہے۔ یہ فقط نفع عام کے لیے لکھا گیا ہے تاکہ کوئی بھی پریشان حال ہم سے رابطہ کر کے حاصل کرلے کیونکہ اس دائرہ کو مخصوص شرائط کے ساتھ لکھا جاتا ہے اسلیئے بغیر اجازت لکھ کر پہننے کی اجازت نہیں۔

اعزازی

اجازت نامہ

دعائے حزب البحر و دعائے حزب النصر کے سلسلے میں جملہ شرائط و ہدایات
شہزادہ امیر اہلسنت، مبلغ اسلام دامت برکاتہم العالیہ
کے بعد میں الحاج علامہ محمد بلال عطاری قادری کو اس دعا کے ورد کی اجازت دیتا ہوں جو مجھے

میرے مشائخ عظام و اساتذہ کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تعالی سے عطا ہوئی اور جس کی سند سلسلہ بہ

سلسلہ شیخ المشائخ قطب عالم، عارف ربانی، فناء فی اللہ عَزَّوَجَلَّ و رسولہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّم حضور سیدی و مرشدی ابوالحسن علی شاذلی علوی حسنی فاطمی رَحمۃُ اللّٰہِ تعالی

علیہ تک پہنچتی ہے۔

چنانچہ صاحب ریاضت پر لازم ہے کہ میری اجازت کے بغیر محض اپنے اختیار سے

کسی دوسرے کو اس کی اجازت نہ دیں۔

خَادِمُ العُلَمَاء

دستخط: عاجز و گناہ گار فقیر

سید محمد علی شاہ

مہر

تاریخ: ۲۹ شوال المکرم ۱۴۳۶ھ

جامعہ نورالقرآن کے تحت منعقد ہونے والے پروگرامات

..... ہر اسلامی مہینے کی پہلی جمعرات کو بعد نماز مغرب تا عشاء دعائے حزب البحر کا 360 مرتبہ ورد کیا جاتا ہے جس
عالم اسلام اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے دعائیں مانگی جاتی ہے۔

..... ہر سال ماہ صفر المظفر میں 6 تا 8 تاریخ کو دعائے حزب البحر کی اجتماعی زکوۃ کبیر دلائی جاتی ہے۔

..... ہر اسلامی مہینے کی اکیس ویں شب مولائے کائنات حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی نسبت سے دعائے سیفی اور
ئے مغنی کا ورد کیا جاتا ہے۔

..... ہر انگریزی ماہ کی آخری جمعرات کو جامعہ سیدہ کائنات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا میں خواتین کے لیے درس تصوف کا
م ہوتا ہے۔

..... ہر جمعہ بعد نماز عصر تا مغرب ختم قادریہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

..... شہدائے کربلا رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی بارگاہ میں ایصال ثواب کے لیے ہر سال محرم الحرام کی 8 سے
تاریخ تک تین روزہ محافل محبت اہل بیت اور اجتماعی ذکر و دعا کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

..... استقبال ماہ ربیع الاول کے لیے ریلی کا اہتمام۔

..... 12 ربیع الاول کا مرکزی جلوس۔

..... ہر سال ماہ رمضان کی تیسری شب سیدہ کائنات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے یوم وصال پر ملال کے موقع پر ایک
م الشان سیدہ کائنات کانفرنس کا اہتما کیا جاتا ہے۔

..... ہر سال ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اجتماعی اعتکاف ہوتا ہے۔

..... اس کے علاوہ دیگر معمولات اہلسنت بھی نہایت تزک و احتشام کے ساتھ ادا کئے جاتے ہیں۔

..... آپ سے بھی گزارش ہے کہ اس کار خیر میں ہمارے شریک سفر بنیں اور اپنے حصہ کا چراغ جلاتے جائیں اللہ
ہم سب کا حامی و ناصر ہے۔